قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (اٰل عمران:74)

روزنامہ

الفضل

لندن

مدیر: ابو سعید

Online Edition

منگل 4/اکتوبر 2022ء | 7/ربیع الاول 1444 ہجری قمری | 4/اخاء 1401 ہجری شمسی | جلد:4 | شمارہ:213

ارشاد باری تعالیٰ

ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَہٗ فِیۡہَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۴﴾

(الشوریٰ:24)

ترجمہ: یہ وہی ہے جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو خوشخبری دیتا رہا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے۔ تُو کہہ دے مَیں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، ہاں تم آپس میں اقرباء کی سی محبت پیدا کرو اور جو کسی (معدوم) نیکی کو اُجاگر کرتا ہے ہم اس میں اسکے لئے مزید حُسن پیدا کر دیں گے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت ہی شکر قبول کرنے والا ہے۔

فرمانِ رسولؐ

آنحضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے۔ نرمی کو پسند کرتا ہے۔ نرمی کا جتنا اجر دیتا ہے اُتنا سختی گیری کا نہیں دیتا بلکہ کسی اور نیکی کا بھی اتنا اجر نہیں دیتا۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب باب فضل الرفق حدیث نمبر 6601)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحاتِ قلم

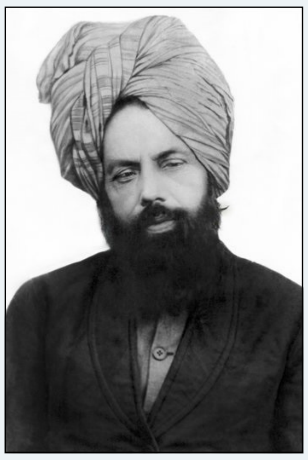

غضب اور حکمت ہر دو جمع نہیں ہو سکتے

یاد رکھو جو شخص سختی کرتا ہے اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمے سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونو جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پُورا جنون ہوسکتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 126-127 ایڈیشن 1984ء)

جب جوش اور غصہ آتا ہے تو عقل قائم نہیں رہ سکتی

یقیناً یاد رکھو کہ عقل اور جوش میں خطرناک دشمنی ہے۔ جب جوش اور غصّہ آتا ہے تو عقل قائم نہیں رہ سکتی۔ لیکن جو صبر کرتا ہے اور بردباری کا نمونہ دکھاتا ہے اس کو ایک نور دیا جاتا ہے جس سے اس کی عقل و فِکر کی قوتوں میں ایک نئی روشنی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر نور سے نور پیدا ہوتا ہے۔ غصّہ اور جوش کی حالت میں چونکہ دل و دماغ تاریک ہوتے ہیں۔ اس لئے پھر تاریکی سے تاریکی پیدا ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 180 ایڈیشن 1984ء)

نقصان پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر کہ اُس نے کسی بڑے نقصان سے بچالیا

خان اکبر صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہم وطن چھوڑ کر قادیان آگئے تو ہم کو حضرت اقدسؑ نے اپنے مکان میں ٹھہرایا۔ حضورؑ کا قاعدہ یہ تھا کہ رات کو عموماً موم بتی جلا لیا کرتے تھے اور بہت سی موم بتیاں اکٹھی روشن کر دیا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ جن دنوں میں آیا میری لڑکی بہت چھوٹی تھی ایک دفعہ حضرت اقدسؑ کے کمرے میں بتی جلا کر رکھ آئی، اتفاق ایسا ہوا کہ وہ بتی گر پڑی اور حضورؑ کی کتابوں کے بہت سارے مسودات اور چند اور چیزیں جل گئیں اور نقصان ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہوا کہ یہ تو سارا نقصان ہو گیا ہے۔ سب کو بہت سخت پریشانی اور گھبراہٹ شروع ہو گئی یہ کہتے ہیں کہ میری بیوی اور لڑکی بھی بہت پریشان تھی کہ حضورؑ اپنی کتابوں کے مسودات بڑی احتیاط سے رکھا کرتے تھے وہ سارے جل گئے ہیں لیکن جب حضورؑ کو اس بات کا علم ہوا تو کچھ نہیں فرمایا:

”خیر! ایسے واقعات ہو ہی جاتے ہیں مکان بچ گیا۔“

(ماخوذ از سیرت حضرت مسیح موعودؑ از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانیؓ جلد اول صفحہ 100)

فرمان خلیفہ وقت

روایات میں ایک واقعہ آتا ہے کہ ایک شخص ہبار بن اسود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینبؓ پر مکہ سے مدینہ ہجرت کرتے وقت نیزے سے قاتلانہ حملہ کیا۔ آپ اس وقت حاملہ تھیں۔ حملہ کی وجہ سے آپ کا حمل بھی ضائع ہو گیا۔ زخمی بھی ہوئیں، چوٹ لگی اور اس چوٹ کی وجہ سے آپ کی وفات بھی ہو گئی۔ اس جرم کی وجہ سے ھبار کے لئے قتل کی سزا کا فیصلہ ہوا۔ فتح مکہ کے موقع پر یہ شخص بھاگ کر کہیں چلا گیا مگر بعد میں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس تشریف لائے تو ھبار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ رحم کی بھیک مانگتا ہوں۔ پہلے میں آپ سے ڈر کر فرار ہو گیا تھا لیکن مجھے آپ کا عفو اور رحم واپس لے آیا ہے۔ اے خدا کے نبی! ہم جاہل تھے، مشرک تھے، خدا نے ہمیں آپ کے ذریعہ ہدایت دی اور ہلاکت سے بچایا۔ مَیں اپنی زیادتیوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس میری جہالت سے صَرف نظر فرماتے ہوئے مجھے معاف فرمائیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے اس قاتل کو معاف فرما دیا اور فرمایا کہ جا اے ھبار! میں نے تجھے معاف کیا اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے تمہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس جب آپ نے دیکھا کہ اصلاح ہو گئی ہے تو اپنی بیٹی کے قاتل کو بھی معاف فرما دیا۔

(خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2016ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

اس شمارہ میں

- اے میرے سانسوں میں بسنے والو! (منظوم)
- جامع المناهل والاساليب
- حیاتِ نورالدینؓ
- پینے کے آداب
- نمایاں پوزیشنز لینے والے طلبہ وطالبات کے اسماء کی فہرست

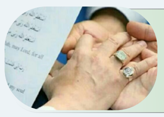

دربارِ خلافت

امام جماعت احمدیہ کے خطاب پر آسٹریلین لوگوں کے تاثرات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

اسی طرح وہاں کا آسٹریلین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کا ایک مشہور چینل اے بی سی ہے۔سرکاری چینل ہے۔ اُس کے ایک جرنلسٹ نے اپنے تأثرات کا اظہار کیا کہ امام جماعت کا خطاب انتہائی نپا تلا اور متوازن اور منصفانہ تھا اور حقیقت پر مبنی تھا اور اس خطاب نے ہمارے ذہنوں کو کھول دیا ہے۔

پھر ایک مہمان خاتون Adrienne Green نے کہا کہ مَیں بہت فخر محسوس کر رہی ہوں کہ آج میں نے ایک شاندار تقریب میں شمولیت کی اور میں بہت متأثر ہوں جو انہوں نے دنیا میں امن کے قیام کے بارے میں بات کی ہے۔ میں آج برملا یہ بات کہتی ہوں کہ مجھے آپ کے اقدار سے بہت محبت ہے اور میں خواہش کرتی ہوں کہ میرے ملک آسٹریلیا کے لوگ ان اقدار کو زیادہ مضبوطی کے ساتھ اپنائیں اور میں چاہتی ہوں کہ آپ ضرور اپنا پیغام لوگوں تک پہنچائیں۔ہمیں اس کی ضرورت ہے اور یہ باتیں کہتے ہوئے موصوفہ کے آنسو نکل رہے تھے۔

ایک کونسلر Knox City کے تھے وہ اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہیں کہ امام جماعت کے خطاب سے ایک بات واضح ہوگئی ہے کہ آپ اس بات کا پرچار کرتے ہیں جو حقیقت میں آپ کا مذہب ہے، یعنی امن وسلامتی کا مذہب۔ امام جماعت نے بالکل درست فرمایا کہ امن کے ذریعہ مسائل کا حل ہی درحقیقت امن کا قیام ہے۔ اس ملک آسٹریلیا کی تاریخ دو سو سال پرانی ہے۔یعنی Aboriginals جو اس زمین کے اصل مالک ہیں اُن کے علاوہ باہر سے آنے والے افراد تو دو سو سال قبل ہی یہاں آئے۔ آج ایک مذہبی لیڈر کو اتنا خوبصورت اور عظیم الشان پیغام دیتے دیکھ کر ایسا لگا کہ آسٹریلیا میں تازہ ہوا کا ایک جھونکا آیا ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے یہی بات اپنی بیوی سے کہی تھی کہ جماعت احمدیہ کے افراد کے دلوں کی پُرخلوص محبت اُن کے چہروں اور جذبات سے جھلکتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ یہ احمدیہ کمیونٹی اور زیادہ باہر نکلے اور بہت سے لوگوں کو اپنا امن اور محبت کا پیغام پہنچا دے۔

پس اب آسٹریلیا کے احمدیوں کا کام ہے کہ اس کو لے کر آگے بڑھیں۔ ایک پاکستانی مسلمان بھی وہاں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اس پروگرام کا جو وقار تھا میں نے کسی اور تقریب میں کبھی نہیں دیکھا۔

صومالیہ کے کونسل جنرل بھی موجود تھے۔ کہتے ہیں میں نے ایک ایک لفظ آپ کا انہماک سے سنا اور بڑا اثر ہوا۔

وہاں کویت کے ایک غالب جابر صاحب تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ عرب سپرنگ کے بارے میں تجزیے سے بہت متاثر ہوا ہوں اور یہ خطاب جو آپ نے کیا اس میں کافی نڈر لگے لیکن جو کچھ بھی آپ نے کہا وہ بالکل سچائی پر مبنی تھا۔ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ تجزیہ اس قدر مکمل اور واضح ہوگا۔

یہاں تو بے شمار لوگ تھے، جیسا کہ میں نے بتایا 220 کے قریب لوگ تھے، ہر ایک نے اپنے تأثرات دیئے، چند ایک کا مَیں نے ذکر کیا ہے اور اس کے بعد پھر جو ملاقات بھی ہوئی تو مَیں نے یہاں کے لوگوں میں دیکھا ہے کہ انتہائی اخلاص سے ملنے والے تھے۔صرف ظاہری اخلاق دکھانے والے نہیں بلکہ لگ رہا تھا کہ اُن پر باتوں کا اثر بھی ہے اور جن باتوں کا انہوں نے اثر لیا ہے اُس کا پھر انہوں نے علاوہ ان تأثرات کے مجھ سے ملتے ہوئے بڑا اظہار کیا۔

(خطبہ جمعہ 15/ نومبر 2013ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

اے میرے سانسوں میں بسنے والو!

دیارِ مغرب سے جانے والو! دیارِ مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

ہمارے شام و سحر کا کیا حال پوچھتے ہو کہ لحظہ لحظہ
نصیب اِن کا بنا رہے ہیں تمہارے ہی صبح و شام کہنا

تمہاری خوشیاں جھلک رہی ہیں مرے مقدر کے زائچے میں
تمہارے خونِ جگر کی مے سے ہی میرا بھرتا ہے جام کہنا

الگ نہیں کوئی ذات میری، تمہی تو ہو کائنات میری
تمہاری یادوں سے ہی مُعَنْوَن ہے زیست کا انصرام کہنا

اے میرے سانسوں میں بسنے والو! بھلا جدا کب ہوئے تھے مجھ سے
خدا نے باندھا ہے جو تعلق رہے گا قائم مدام کہنا

تمہاری خاطر ہیں میرے نغمے، مری دعائیں تمہاری دولت
تمہارے درد و اَلَم سے تر ہیں مرے سجود و قیام کہنا

تمہیں مٹانے کا زعم لے کر اُٹھے ہیں جو خاک کے بگولے
خدا اُڑا دے گا خاک اُن کی، کرے گا رُسوائے عام کہنا

خدا کے شیرو! تمہیں نہیں زیب خوف جنگل کے باسیوں کا
گرجتے آگے بڑھو کہ زیر نگیں کرو ہر مقام کہنا

بساط دنیا اُلٹ رہی ہے، حسین اور پائیدار نقشے
جہانِ نو کے اُبھر رہے ہیں، بدل رہا ہے نظام کہنا

کلید فتح و ظفر تھمائی تمہیں خدا نے اب آسماں پر
نشانِ فتح و ظفر ہے لکھا گیا تمہارے ہی نام کہنا

بڑھے چلو شاہراہِ دینِ متیں پہ دَرّانہ، سائباں ہے
تمہارے سر پر خدا کی رحمت قدم قدم، گام گام کہنا

(کلام طاہر صفحہ 26-27)

خواجہ عبدالعظیم احمد۔ مبلغ سلسلہ نائیجیریا

جامع المناہج والاسالیب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی شہرہ آفاق تصنیف تفسیر کبیر کا ایک اختصاصی مطالعہ

قسط 4

مسلکی منہج / رجحان

اس اسلوب اور منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر برصغیر میں کثرت سے ملتی ہیں۔ اس تفسیری توسّع کے بارہ میں ڈاکٹر عبید الرحمٰن محسن اور ڈاکٹر حافظ محمد حماد اپنے تحقیقی مقالہ میں اس کے بارہ میں لکھتے ہیں۔

’’برصغیر میں تفسیر قرآن مجید پر وقیع اور وسیع علمی مواد موجود ہے۔ اس لحاظ سے یہاں کے تفسیری رجحانات میں کئی لحاظ سے اس درجہ توسع ہے کہ شائد اس طرح کا توسع عالم عرب میں بھی موجود نہیں۔‘‘

(بحوالہ برصغیر میں قرآن فہمی کے رجحانات اور اثرات ڈاکٹر عبید الرحمٰن محسن، ڈاکٹر حافظ محمد حماد القلم، جون 2018ء صفحہ 54)

اس اسلوب کو مدنظر رکھتے ہوئے، مختلف الخیال اور مختلف العقیدہ علماء نے اپنی تفاسیر میں اپنے اپنے مسلک و مذہب کا ہی پرچار کیا اور اس کو درست قرار دیا۔ اور دوسرے مسالک کو قابل تنقید و مؤاخذہ قرار دیا۔ اس منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر میں سے معروف تفاسیر مندرجہ ذیل ہیں۔

مسلکی منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر

- تنزیہ القرآن عن المطاعن للقاضی عبدلجبار (معتزلہ) (359ھ تا 415ھ)
- الکشاف عن حقائق التنزیل و عیون الاقاویل فی وجوہ التاویل للزمخشری (معتزلہ) (467ھ تا 538ھ)
- مجمع البیان لعلوم القرآن لابی علی الفضل بن الحسین بن الفضل الطبری الطبرسی (شیعہ) (469ھ تا 548ھ)
- الصافی فی تفسیر القرآن الکریم لملا محسن الکاشانی (شیعہ) (950ھ تا 1009ھ)

برصغیر میں مسلکی منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر

- تفسیر خزائن العرفان از مولانا نعیم الدین مراد آبادی (بریلوی) (1887ء تا 1948ء)
- تفسیر اشرف التفاسیر (تفسیر نعیمی) از مفتی احمد یار نعیمی (بریلوی) (1894ء تا 1917ء)
- تفسیر بیان القرآن از مولانا اشرف علی تھانوی (دیوبندی) (1863ء تا 1943ء)
- تفسیر احسن البیان از حافظ صلاح الدین یوسف (اہلحدیث) (1945ء تا 2020ء)

تفسیر کبیر از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ میں احمدی علم کلام کے منہج کی چند مثالیں

اس سے قبل کے ہم اس منہج کی مثالیں دیں، یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور آنحضرتؐ کی پیشگوئیوں کے مطابق سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے احیائے دین اور اقامت شریعت کے لئے آنا تھا اور آپ نے اسلام کی ایسی تعبیر پیش کی کہ جو ہر مسلک سے اوپر تھی، ہر مذہبی سلسلہ سے آزاد تھی۔ وہی اسلام جس کو حضرت محمدؐ رسول اللہ دنیا میں لائے تھے۔ اب اس تعلیم کو اپنی تفسیر میں بیان کرنے کو اگر کوئی مسلکی تفسیر سے تعبیر کرے تو یہ اس کو اس کی سمجھ بوجھ پر محمول کرنا چاہیئے۔ اسی لئے ہم نے یہاں ’’مسلکی‘‘ مثالیں پیش کرنے کے بجائے جماعت کے علم کلام کی مثالیں پیش کرنے پر اکتفاء کیا۔

اس منہج کی اصل بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیان فرماتے ہیں۔

توحید

’’اسلام توحید کے جس بلند ترین مقام پر بنی نوع انسان کو پہنچانا چاہتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان نہ تو کسی کو خدا تعالیٰ کا شریک فی الجوہر سمجھے۔ نہ کسی کو اس کے کام میں شریک قرار دے خواہ اس کی عبادت کی جائے یا نہ کی جائے۔ نہ غیر اللہ میں سے کسی کی پرستش کی جائے اور نہ خدا اور اس کے انبیاء کے احکام کے خلاف کسی کی اس طرح اطاعت کی جائے جس طرح خدا تعالیٰ کی اطاعت کی جاتی ہے۔ یہ تمام چیزیں توحید حقیقی کے منافی ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 326 مطبوعہ قادیان 2021ء)

توحید کے قیام کی کوششیں کرنے والوں (جماعت احمدیہ) کو ہی کافر قرار دیا جاتا ہے، اس بارہ آپ فرماتے ہیں۔

’’شرک کی انتہائی برائی بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے ایک ایسا کام کیا ہے جو فطرت صحیحہ کے خلاف ہے اور جس کے متعلق اپنی ناپسندیدگی کے جذبات کے اظہار سے کوئی شریف آدمی رک نہیں سکتا۔ یہ کسی فعل کی حد درجہ کی ناپسندیدگی کا ثبوت ہوتا ہے کہ اس کے خلاف ہر انسان بے تحاشا احتجاج کرنے پر تیار ہو جائے اور اسے کسی صورت میں بھی برداشت کرنے پر آمادہ نہ ہو۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ شرک ایک ایسا فعل ہے جس کو ماننے سے فطرت انکار کرتی ہے اور یہ ایک حقیقت ثابتہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب عیسائیت اسلام کے اعتراضات سے ڈر کر خود تثلیث کے اور معنے کرنے لگ گئی ہے۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ اس کے خلاف ہر انسان کو آواز اٹھانی چاہئے مگر اس زمانہ میں جو لوگ اس فتنہ کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور خدا تعالیٰ اور خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام کے لئے رات دن کوششیں کر رہے ہیں وہی مسلمان کہلانے والوں کی نگاہ میں کافر اور بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ وہ عیسائیوں کے ساتھ جو مسیح کو خدا کا شریک قرار دیتے ہیں تو محبت کے ساتھ پیش آتے ہیں مگر جو توحید کے قیام کے لئے عیسائیوں کو تبلیغ کرتے ہیں ان کو کافر قرار دیتے ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ 379-380 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

آنحضرتؐ حقیقی نجات دہندہ

’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ (آل عمران:32) اے محمد رسول اللہؐ! تو لوگوں سے یہ کہہ دے کہ

اگر تم چاہتے ہو کہ اس قدر روحانی ترقی حاصل کرو کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ تو میری اطاعت کرو اور میری بیعت میں شامل ہو جاؤ نتیجہ یہ ہوگا کہ نہ صرف تم نجات پا جاؤ گے بلکہ خدا تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ گے۔ گویا محمدؐ رسول اللہ پر ایمان لانے سے انسان کو صرف نجات ہی نہیں ملتی بلکہ وہ اس قدر روحانی ترقی حاصل کر لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ 58 پرنٹ ویل امرتسر 2010)

مقام ختم نبوت

’’سب سے بڑا معجزہ جو اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے محمدؐ رسول اللہ کو عطا فرمایا ہے وہ آپ کا خاتم النبیین ہونا ہے یعنی تمام کمالات نبوت آپ پر ختم کر دیئے ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد دہم صفحہ 276 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

قرآن کریم

’’نبأ عظیم کا لفظ قرآن کریم پر چسپاں ہو جاتا ہے اس لئے قرآن کریم یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں ساری خوبیوں کا جامع ہوں بلکہ گزشتہ تمام انبیاء کی کتابیں میرے اندر جمع ہیں جیسا کہ وہ فرماتا ہے فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ (البیّنة:4) پس اگر نوحؑ کے صحف نَبَأ تھے۔ اگر ابراہیمؑ کے صحف نَبَأ تھے۔ اسی طرح اگر عیسیٰؑ کا کلام نَبَأ تھا۔ اگر کرشن کا کلام نَبَأ تھا۔ اگر رامچندر کا کلام نَبَأ تھا۔ اگر زرتشتؑ کا کلام نَبَأ تھا تو جس کلام میں یہ سارے ہی جمع کر لئے گئے ہوں وہ یقیناً نَبَأ عظیم کہلائے گا۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 6 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

’’یہ قرآن ہی تھا جس نے ابوبکر کو ابوبکرؓ۔ عمر کو عمرؓ۔ عثمان کو عثمانؓ اور علی کو علیؓ بنایا۔ بے شک ان لوگوں نے بڑی قربانیاں کیں۔ بے شک ان لوگوں نے دین کی بڑی خدمتیں کیں مگر یہ سب ہماری صفتِ رحمانیت کا نتیجہ تھا۔ یہ سب قرآن کا نتیجہ تھا۔ پس گو ہم تمہارے لئے جزاء کا لفظ استعمال کر رہے ہیں مگر اس بات کو بھول نہ جانا کہ یہ محض ہماری صفت رحمانیت کا نتیجہ ہے جیسا کہ قرآن کریم میں دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۲﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ﴿۳﴾ (الرحمن:2-3) کہ اگر رحمن خدا کی طرف سے قرآن نازل نہ ہوتا۔ اگر اس کی طرف سے تم پر یہ علوم اور معارف کھولے نہ جاتے تو تم کو وہ مقام کبھی حاصل نہ ہو سکتا جس پر تم آج پہنچے

ہوئے ہو۔“

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 59 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

”حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کا کوئی حصہ منسوخ نہیں اس کا ایک ایک لفظ قابلِ عمل ہے اور یہ قیامت تک قائم رہنے والی شریعت ہے۔ میں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ میں کسی کو کہتا ہوں کہ قرآن کریم کا ہر لفظ اور ہر زبر اور ہر زیر اپنے اندر معنے رکھتی ہے اور قرآن کریم میں چھوٹے چھوٹے فرق سے اُس کے معنی بدلتے جاتے ہیں اور اس میں جس قدر حکمتیں ہیں کوئی کتاب ان کی مثال پیش نہیں کرسکتی۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ ساری حکمتیں ہر شخص پر کھل جائیں۔ ہاں ہر زمانہ میں قرآن کریم کے کچھ نئے معنے کھلتے ہیں اور اُن کے علاوہ کچھ زائد معنے ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ نے اگلوں کے لئے رکھے ہوتے ہیں اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

جو لوگ قرآن کریم میں نسخ قرار دیتے ہیں۔ وہ اس کے ثبوت کے طور پر اس قسم کی کوئی دلیل پیش نہیں کرتے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا ہو کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ فلاں آیت منسوخ ہے۔ یا آپؐ نے فرمایا ہو کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ آج رات یہ آیت منسوخ ہوگئی ہے۔ وہ صرف استدلال کرتے ہیں کہ چونکہ فلاں آیت کا فلاں آیت کے مخالف مفہوم ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ایک ناسخ ہے اور دوسری منسوخ۔ گویا جو آیت بھی اُن سے حل نہیں ہوتی اُسے وہ منسوخ قرار دے دیتے ہیں۔ اور یہ محض عدم علم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ اِدھر تو وہ یہ کہتے ہیں کہ احاد احادیث قرآن کریم کو منسوخ نہیں کرتیں اور یہ بات صحیح ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ ایک چھوڑ کروڑ احاد احادیث بھی قرآن کریم کا کوئی حصہ منسوخ نہیں کرسکتیں مگر دوسری طرف وہ اپنے ظن اور قیاس سے کام لے کر قرآن کریم کی آیات کو منسوخ قرار دینے لگ جاتے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔“

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 98-99 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

وحی و الہام

”وہ دائمی طور پر مسلمانوں سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَیۡہِمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّۃِ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ نَحۡنُ اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ ۚ وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡۤ اَنۡفُسُکُمۡ وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿ؕ۳۲﴾ (حم السجدۃ:31) یعنی وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ استقلال کے ساتھ اس عقیدہ پر قائم ہوگئے وہ اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے الہام سے نوازے جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے فرشتے ان پر یہ کہتے ہوئے اتریں گے کہ ڈرو نہیں اور نہ کسی پچھلی کوتاہی کے بدنتائج کا خوف کرو۔ بلکہ اس جنت کے ملنے سے خوش ہوجاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم اس دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس جنت میں جو کچھ تمہارا جی چاہے گا وہ تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو دیا جائے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام ہر مومن کے لئے قربِ الٰہی کے دروازہ کو کھلا تسلیم کرتا ہے اور وہ بنی نوع انسان کو یقین دلاتا ہے کہ اگر وہ سچے دل سے محمد رسول اللہ کی اتباع کریں گے تو خدا تعالیٰ انہیں یقیناً اپنا محبوب بنالے گا اور انہیں اپنے کلام اور الہام سے نوازے گا اور مشکلات میں ان کی مدد کرے گا اور انہیں غیر معمولی کامیابیوں اور برکتوں سے حصہ بخشے گا۔“

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 325 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

اشاری، سلوکی یا صوفیانہ منہج / رجحان

اس اسلوب اور منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر برصغیر میں ملتی ہیں۔ ان تفاسیر میں علم تصوف کی روشنی میں آیات قرآنیہ کے نکات و لطائف کا بیان ہوتا ہے۔ قرآنی آیات سے سلوک و جذب کے طریق اور روحانی فوائد کا استنباط ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں علماء نے اس طرح کی تفسیر کو قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک کو نظری رجحان کہتے ہیں اور دوسرا اشاری فیضی رجحان کہلاتا ہے۔ نظری رجحان میں مختلف نظریات تصوف کو اپنی تفسیر میں دکھایا جاتا ہے جبکہ اشاری فیضی میں نظریات کے بجائے اپنے الہامات اور فیوض کو بیان کیا جاتا ہے۔

اس منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر میں سے معروف تفاسیر مندرجہ ذیل ہیں۔

صوفیانہ منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر

- تنبیه الافهام الی تدبر الکتاب والتعرف علی الآیات والانباء العظام (التوفی 536ھ)
- لطائف الاشارات لعبد الکریم بن ہوازن قشیری نیشاپوری (986ء تا 1072ء)
- تفسیر القرآن لامام محی الدین ابن عربی (1165ء تا 1240ء)
- روح البیان فی تفسیر القرآن لاسماعیل حقی (1653ء تا 1725ء)

برصغیر میں صوفیانہ منہج پر لکھی جانے والی تفاسیر

- تفسیر کاشف الحقائق و قاموس الدقائق لشیخ محمد بن احمد شریحی مریکلی (التوفی 684 ھ)
- تفسیر مہائمی از شیخ علی بن احمد مہائمی (835ھ)
- تفسیر بیان القرآن از مولانا اشرف علی تھانوی (دیوبندی) (1863ء تا 1943ء)
- تفسیر اسرار التنزیل از مولانا محمد اکرم اعوان (متصوف) (1943ء تا 2017ء)

تفسیر کبیر از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ میں صوفیانہ طرز کے منہج کی چند مثالیں

تزکیہ نفس

”تزکیہ چونکہ قلب سے تعلق رکھتا ہے اور تلاوت آیت بھی ایمان سے تعلق رکھتی ہے اس لئے پہلے اللہ تعالیٰ نے ان باتوں کو لے لیا جو ایمانیات اور روحانیات سے تعلق رکھتی ہیں۔ چنانچہ اگر غور کرکے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ معرفت کے لحاظ سے سب سے پہلی چیز یہی ہے کہ انسان کو ایسی آنکھیں عطا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے نشانات کا مشاہدہ کرنے والی ہوں اور دوسری چیز یہ ہے کہ ان نشانات کا مشاہدہ اُن کے اندر ایسا تزکیہ پیدا کردے کہ اس کا دل خدا تعالیٰ کا عرش بن جائے اور صفاتِ الٰہیہ اس کے آئینہ قلب میں منعکس ہوجائیں۔ جب معرفت کا نور انسانی قلب کو ایسا جلا بخشتا ہے کہ اُس میں کوئی نفسانی کدورت اور آلائش باقی نہیں رہتی تو اس وقت وہ خدا کی صفات کا مظہر ہوجاتا ہے اور یہی انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 278 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

شراب۔۔۔شرابِ معرفت

”پہلے اللہ تعالیٰ نے اَعۡنَاب کا ذکر فرمایا تھا جن سے شراب بنتی ہے۔ اب یہ بتایا کہ وہ مذکورہ بالا شرابِ معرفت میں اتنے متوالے ہوں گے کہ ان کا نشہ کبھی ختم ہی نہ ہوگا اور ان کی طبیعتوں میں کبھی سیری حاصل نہیں ہوگی۔ ایک پیالہ ختم ہوگا تو دوسرا پینا شروع کردیں گے دوسرا پیالہ ختم ہوگا تو تیسرا شروع کردیں گے یعنی ایک قربانی کریں گے تو دوسری کے لئے تیار ہوجائیں گے۔ دوسری قربانی کریں گے تو تیسری کے لئے تیار ہوجائیں گے گویا محبت الٰہی کا پیالہ وہ سیر ہوکر زمین پر رکھیں گے ہی نہیں۔ ہر وقت اُن کا پیالہ بھرا ہوا رہے گا اور عشقِ الٰہی کے نشہ میں انہیں قربانی کی ایسی عادت پڑجائے گی کہ کسی موقع پر بھی اُن کی طبیعت میں سیری نہیں ہوگی اور چونکہ اگلے جہان کی لذتیں روحانی ہوں گی گو یہ بھی صحیح ہے کہ ان کی ایک جسمانی شکل بھی ہوگی مگر بہرحال چونکہ اصلی لذت روحانی ہوگی اس لئے جب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ ان کو ایسے پیالے ملیں گے جو ہمیشہ بھرے رہیں گے اُن میں کبھی کوئی کمی نہیں آئے گی تو ان الفاظ کو جہاں اگلے جہان پر چسپاں کیا جاتا ہے وہاں اس کے یہ معنے بھی ہوں گے کہ ان کے دل محبت الٰہی سے ہمیشہ لبریز رہیں گے۔ قربانی ان کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹائے گی بلکہ ہر قربانی کے بعد ان کا دل چاہے گا کہ ہم اور قربانی کریں اور اپنے عشق کا مظاہرہ کریں اور جب وہ دوبارہ اپنے عشق کا مظاہرہ کریں گے تو ان کے دلوں میں خواہش پیدا ہوگی کہ ہم اپنے عشق کا اب تیسرا مظاہرہ کریں اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا چلا جائے گا۔“

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 55 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

روحانی سوزش

”جب ابراہیمؑ سے اس زمانہ کے لوگوں نے یہ باتیں سنیں کہ بتوں کی پرستش ترک کردو اور خدائے واحد کی عبادت کرو۔ تو انہوں نے ایک دوسرے کو آپ کے خلاف اکسانا شروع کردیا اور کہا کہ آؤ اور اس کو قتل کردو یا اس کو آگ میں ڈال کر جلادو۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اسے آگ سے بچالیا۔ دوسری جگہ قرآن کریم میں اس طریق کا ذکر کرتے ہوئے جس سے کام لے کر آپ کو بچالیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلۡنَا یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ (انبیاء:70) یعنی ہم نے اس وقت آگ سے کہا کہ اے جسمانی آگ! تیرے اندر ایک روحانی آگ داخل ہورہی ہے۔ اب تیرا کام یہ ہے کہ اس آگ کے مقابلہ میں سرد ہوجا۔ ابراہیمؑ کے دل میں میری محبت کی آگ بھڑک رہی ہے اور میرے عشق کی آگ کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ جس طرح سورج کے مقابل پر شمعیں ماند پڑ جاتی ہیں۔ اسی طرح میری محبت کی آگ کے مقابلہ میں تیری آگ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ پس ابراہیمؑ کے لئے تو سرد ہوجا۔ جس طرح انگارہ کے مقابلہ میں کسی اور گرم چیز کی گرمی کم محسوس ہوتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی محبت کی آگ ایسی شدید ہے کہ دوسری تمام آگیں اس کے مقابلہ میں سرد پڑجاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی ایک دفعہ الہام ہوا کہ ”آگ سے ہمیں مت ڈرا کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔“

اس کا بھی یہی مفہوم ہے کہ ہمارے دل میں عشقِ الٰہی کی آگ شعلہ زن ہے۔ اس آگ کے مقابلہ میں ظاہری آگ کی کیا حیثیت ہے۔ ایک گرم توا انسان کے ہاتھ کو تو جلادیتا ہے مگر انگارے کو نہیں جلا سکتا۔ اسی طرح آگ اس شخص کو نہیں جلا سکتی جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کی آگ بھڑک رہی ہو۔ چنانچہ اسی وقت بادل آیا اور برسا اور وہ آگ ٹھنڈی ہوگئی اور یہ معجزہ دیکھ کر اس کی قوم کے بعض لوگوں کے دلوں میں ایمان پیدا ہوگیا اور اس کے لئے سلامتی کے سامان پیدا ہوگئے۔“

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 613-614 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

تلاش نظم کا ادبی منہج / رجحان

اس اسلوب پر مسلمان علماء ومفسرین کی توجہ کافی کم رہی۔آیات کا باہم ربط اور سورتوں کا آپس کا تعلق نئے اور عمدہ قرآنی مطالب کی طرف ایماء کرتے ہیں۔یہ رجحان ایک منفرد رجحان ہے۔ اس رجحان کی نمائندہ تفسیر برصغیر میں امین احسن اصلاحی (1904ء تا 1997ء) کی تدبر القرآن ہے۔قرآن کریم کے نظم و سیاق کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں۔

’’نظم کسی کلام کا ایسا جزو لاینفک ہوتا ہے کہ اس کے بغیر کسی عمدہ کلام کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا لیکن یہ عجب ستم ظریفی ہے کہ قرآن جس کو فصاحت و بلاغت کا معجزہ قرار دیا جاتا ہے اور جو فی الواقع معجزہ ہے بھی ایک بہت بڑے گروہ کے نزدیک نظم سے بالکل خالی کتاب ہے۔ ان کے نزدیک نہ ایک سورہ کا دوسری سورہ سے کوئی ربط وتعلق ہے اور نہ ایک سورہ کی مختلف آیات ہی میں باہم کوئی مناسبت و موافقت ہے۔ بس مختلف آیات مختلف سورتوں میں بغیر کسی مناسبت کے جمع کر دی گئی ہیں،حیرت ہوتی ہے کہ ایسا فضول خیال ایک ایسی عظیم کتاب کے متعلق لوگوں کے اندر کس طرح جاگزیں ہوگیا ہے۔۔۔میں نے اس تفسیر میں چونکہ نظم کلام کو پوری اہمیت دی ہے اس وجہ سے ہر جگہ میں نے ایک ہی قول اختیار کیا ہے بلکہ اگر میں اس حقیقت کو صحیح لفظوں میں بیان کروں تو مجھے کہنا چاہیئے کہ مجھے ایک قول اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے کیونکہ نظم کی رعایت کے بعد مختلف وادیوں میں گردش کرنے کا کوئی امکان ہی باقی نہیں رہ جاتا۔‘‘

تفسیر کبیر از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ میں نظم و ترتیب قرآن کے منہج کی چند مثالیں

اس سے پہلے کہ ہم اس منہج کی کچھ مثالیں پیش کریں، نظم و ترتیب قرآن کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ایک حوالہ اس ضمن میں پیش کرنا چاہتے ہیں جس سے واضح ہوگا کہ آپ اس کو تفسیر میں کتنی اہمیت دیتے تھے۔

آپ فرماتے ہیں۔

’’(اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے ہم نے اس وحی کو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط کر کے نازل کیا ہے اور سارے قرآن میں ایک اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 464 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

ایک اور جگہ پر قدرے مفصل اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

’’ہم نے اس قول یعنی قرآن کریم کو ایسا بنایا ہے کہ اس کی ہر آیت دوسری آیت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور اس کے تمام مضامین میں نہایت اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے مگر افسوس کہ مسلمانوں نے ترتیب قرآن کے مسئلہ کو ہی نظر انداز کر دیا اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ نعوذ باللہ یہ ایک بے جوڑ کلام ہے جس کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ گویا ان کے نزدیک مسلمانوں کو یہ تو ایمان رکھنا چاہیئے کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ انسانی کلام میں جو یہ خوبی ہوتی ہے کہ اس میں ربط پایا جاتا ہے وہ اس میں نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلے مفسرین میں سے ابن حیّانؒ کے سوا کسی نے ترتیب کے مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کی حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں قرآن کریم کی فضیلت میں یہ بیان فرمایا ہے کہ اس میں ایک اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے۔ تا کہ لوگ اس پر غور کر کے نصیحت حاصل کریں۔ لیکن یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ الہامی کتابوں کی ترتیب عام کتابوں کی ترتیب سے جداگانہ رنگ رکھتی ہے۔ عام کتابوں میں تو یہ ہوتا ہے کہ مثلاً پہلے مسائل وضو بیان کئے جائیں گے۔ پھر مسائل عبادت بیان کئے جائیں گے پھر ایک باب میں مسائل نکاح بیان کئے جائیں گے اسی طرح کسی باب میں طلاق وخلع کا اور کسی باب میں کسی اور چیز کا ذکر ہوگا۔مگر الہامی کتابوں میں یہ رنگ نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کی ترتیب بالکل اَور قسم کی ہوتی ہے۔ جو دنیا کی ترتیب سے بالکل نرالی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جاہل لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی ترتیب ہے ہی نہیں۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ الہامی کتابوں میں دنیا کی تمام کتابوں سے نرالی ترتیب کیوں رکھی جاتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں بھی کئی حکمتیں ہیں۔

(الف) اس ترتیب سے سارے کلام سے دلچسپی پیدا کرنی مدنظر ہوتی ہے۔ اگر الہامی کتاب کی ترتیب اس طرح ہو جس طرح مثلاً ہدایہ کی ترتیب ہے کہ وضو کے مسائل یہ ہیں۔ نکاح کے مسائل وہ، تو عام لوگ اپنے اپنے مذاق کے مطابق انہی حصوں کو الگ کر کے ان پر عمل کرنا شروع کر دیتے اور باقی قرآن کو نہ پڑھتے۔مگر اللہ تعالیٰ نے سارے مسائل کو اس طرح پھیلا کر رکھ دیا ہے کہ جب تک انسان سارے قرآن کو نہ پڑھ لے مکمل علم اسے حاصل ہی نہیں ہوسکتا۔

(باء) لوگوں کو غور وفکر کی عادت ڈالنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے یہ ترتیب اختیار کی ہے۔ اگر عام کتابوں کی طرح اس میں مسائل بیان کر دیئے جاتے تو لوگوں کا ذہن اس طرف منتقل نہ ہوتا کہ ان مسائل کے باریک مطالب بھی ہیں۔ وہ صرف سطحی نظر رکھتے اور غور وفکر سے محروم رہتے۔ مگر اب اللہ تعالیٰ نے ان مسائل کو اس طرح پھیلا دیا ہے اور ایک دوسرے میں داخل کر دیا ہے کہ انسان کو ان کے نکالنے کے لئے غور کرنا پڑتا ہے اور اسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک سمندر ہے۔

(ج) یہ ترتیب اس لئے بھی اختیار کی گئی ہے۔ تا خشیت الٰہی پیدا ہو۔مثلاً اگر یوں مسائل بیان ہوتے کہ وضو یوں کرو اور کلی اس طرح کرو۔عبادت اس طرح کرو۔ اتنی رکعتیں پڑھو تو خشیت الٰہی پیدا نہ ہوتی۔ جیسے عبادت وغیرہ کے تمام مسائل قدوری اور ہدایۃ وغیرہ میں موجود ہیں مگر قدوری اور ہدایۃ پڑھ کر کوئی خشیت اللہ پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن وہی مسئلہ جب قرآن میں آتا ہے تو انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی خشیت سے لبریز ہو جاتا ہے اس لئے کہ قرآن ان مسائل کو خشیت اللہ کا ایک جز بنا کر بیان کرتا ہے اور دراصل نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ وغیرہ مسائل کا اصل مقصد تقویٰ ہی ہے۔ پس قرآن تقویٰ کو مقدم رکھتا ہے۔ تا کہ جب انسان کو یہ کہا جائے کہ وضو کرو تو وہ وضو کرنے کے لئے پہلے ہی تیار ہو۔ اسی طرح جب کہا جائے کہ نماز پڑھو تو انسان نماز پڑھنے کے لئے پہلے ہی تیار ہو۔ اگر قرآن میں نماز کا ایک باب ہوتا تو اسے پڑھ کر خشیت اللہ پیدا نہ ہوتی۔

غرض الہامی کتاب چونکہ اصلاح کو مقدم رکھتی ہے اس لئے وہ سطحی ترتیب کو چھوڑ کر ایک نئی ترتیب اختیار کرتی ہے جو جذباتی ہوتی ہے یعنی قلب میں جو تغیرات پیدا ہوتے ہیں الہامی کتاب ان کا ذکر کرتی ہے یہ نہیں کہ وہ وضو کے بعد نماز کا ذکر کرے بلکہ وہ وضو سے روحانیت طہارت اور خدا تعالیٰ کے قرب کی طرف انسان کو متوجہ کرے گی۔ کیونکہ وضو سے طہارت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ پھر جب نماز کا مسئلہ آئے گا تو یہ نہیں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نماز کے مسائل بیان کرنا شروع کر دے بلکہ سجدہ اور رکوع کے ذکر سے جو جذبات انسانی قلب میں پیدا ہوتے ہیں ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ اسے اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ تا کہ جو جذبات بھی انسان کے اندر پیدا ہوں ان سے وہ ایسا اثر لے جو اسے خدا تعالیٰ کے قریب کر دے۔غرض ترتیب قرآن ظاہر پر مبنی نہیں بلکہ قلب کے جذبات

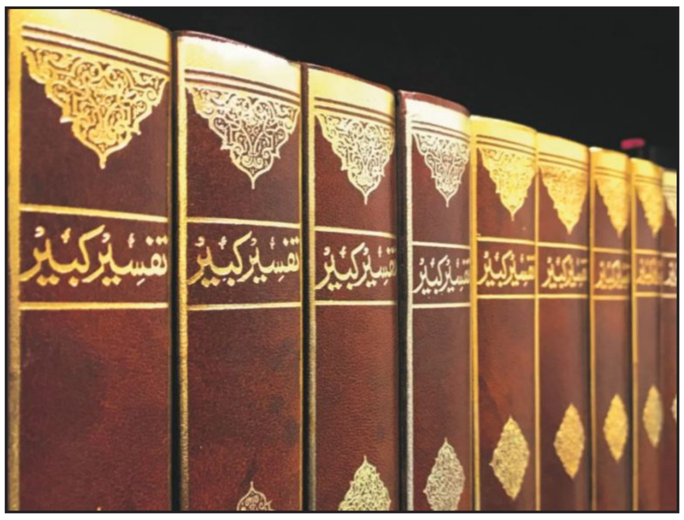

کی لہروں پر مبنی ہے۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 519-520 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

’’پہلی سورۃ (سورۃ النحل) میں جو بعض باتیں اشارۃً فرمائی تھیں اس سورۃ (سورۃ بنی اسرائیل) میں ان کو واضح کیا گیا ہے۔مثلاً پہلی سورۃ میں شہد کے متعلق فرمایا تھا کہ فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اور اس سے اشارہ کیا تھا کہ کلام الٰہی میں بھی شفا ہے۔ اس سورۃ میں اس مضمون کو بوضاحت بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا

(بنی اسرائیل:83)

یہ سورۃ نزول میں سورۃ نحل سے پہلے ہے۔ مگر مضمون کی ترتیب کے لحاظ سے بعد میں رکھے جانے کے قابل ہے۔ اس لئے جمع قرآن کے وقت رسول کریمؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے سورہ النحل کے بعد رکھا۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ سورتوں کے نزول کی ترتیب اور تھی لیکن جمع قرآن کے وقت اس ترتیب کو بدل دیا گیا۔ کیونکہ سارے قرآن کو پڑھتے ہوئے اور بعد میں آنے والوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسری ترتیب کی ضرورت تھی اور یہ امر قرآن کریم کے زبردست معجزات میں سے ہے۔ اس کی ہر سورۃ الگ الگ مضمون پر مشتمل ہے اور ساتھ ہی اس کے اس کی سورتوں میں زبردست اتصال بھی پایا جاتا ہے۔ جب نزول قرآن کے وقت الگ الگ سورتیں نازل ہو رہی تھیں اور اس وقت کی ضرورت مدنظر رکھا جاتا تھا تب بھی پڑھنے والوں کو کوئی مشکل پیش نہ آتی تھی۔ کیونکہ ہر سورۃ کا مضمون مکمل تھا۔ مگر جب بعد میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسری ترتیب سے مرتب کیا تو پھر علاوہ اس مضمون کے جو الگ الگ سورتوں سے نکلتا تھا ایک اَور سلسلہ مضمون پیدا ہوگیا جس نے قرآنی مضامین کو اور زیادہ وسعت دے دی۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ 278 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

’’میرا تجربہ یہی ہے کہ قریبًا ہر سورۃ کا دوسری سورۃ سے تعلق ہوتا ہے اور پھر میرے علم کے مطابق ہر سورۃ کا دوسری سورۃ سے ایک تعلقِ قریب ہوتا ہے اور ایک تعلقِ بعید ہوتا ہے یعنی ایک تعلق تو ایسا ہوتا ہے جو اسے پہلی سورۃ کی آخری آیتوں سے ملا دیتا ہے لیکن ایک تعلق ایسا ہوتا ہے جو سلسلہ مضمون سے متعلق ہوتا ہے پھر آگے یہ تعلق دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تعلق تو سورۃ کا قریب کی سورۃ یا اس کے ساتھ کی سورۃ سے ہوتا ہے اور مضمون میں ایک تسلسل پایا جاتا ہے اور ایک تعلق ایسا ہوتا ہے جو چھ چھ سات سات بلکہ دس دس سورتیں پیچھے جا کر اس سورۃ کو پچھلی سورتوں سے ملا دیتا ہے یہ بھی ایک ایسا مضمون ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک حد تک میں نے سمجھا ہے۔سورتوں کے آپس کے قریب کے تعلقات اور تسلسل مضمون کے اعتبار سے اُن کے آپس کے تعلقات بالعموم میں نے اخذ کئے ہیں لیکن مجھ پر اثر یہ ہے کہ سورتوں کا ایک تعلق بعید یا ابعد بھی ہوتا ہے۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 274 پرنٹ ویل امرتسر 2010ء)

(باقی آئندہ بروز منگل ان شاءاللہ)

مریم رحمٰن

حیاتِ نورالدینؓ

سوانحی خاکہ حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاولؓ

قسط 14 حصہ سوم۔ آخری

اس حصہ میں آپؓ کی خلافت (27/مئی 1908ء تا 14/مارچ 1914) کے سالوں کے واقعات بیان کئے جارہے ہیں

1908ء مبارک دور خلافت کا آغاز

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی 26 مئی کو لاہور میں وفات ہوئی اور آپ کا جسد اطہر بذریعہ ریل قادیان لے جایا گیا۔ جماعت پر شدید غم کی کیفیت تھی۔ 27 مئی کو حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحبؓ کو اللہ نے ویسے ہی کھڑا کیا جیسے آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کیا تھا۔

تمام احباب جماعت کی نظر آپ کی طرف اٹھی کہ آپ ہی بیعت لیں۔ چنانچہ آپؓ نے 27 مئی کو قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر کے طور پر احباب جماعت سے بیعت لی اور اس سے پہلے ایک پرمعارف خطاب بھی ارشاد فرمایا جس میں ایک ہاتھ پر جمع ہونے اور خلیفہ کی اطاعت پر زور تھا۔ پھر حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

بیت المال کا قیام

دور خلافت اولیٰ کے آغاز میں ہی آپؓ نے بیت المال کا ایک مستقل محکمہ قائم فرمایا۔

قادیان میں پہلی پبلک لائبریری کا قیام

حضرت صاحبزادہ سیدنا بشیرالدین محمود احمد صاحبؓ نے انجمن تشحیذ الاذہان کے تحت قادیان میں آپؓ کی اجازت سے 1908ء کے وسط میں ایک پبلک لائبریری قائم فرمائی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے پاس سے کتب اور چندہ بھی دیا۔

تمام بیعت کنندگان قادیان میں آئیں اور خلافت سے براہ راست فیض پائیں

حضرت خلیفۃ المسیح کا حکم ہے کہ تمام بیعت کنندگان کے لئے ضروری ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے کچھ نہ کچھ فرصت نکال کر ملاقات کے واسطے سب قادیان آویں۔ کیونکہ اس سے روحانی ترقی ہوتی ہے اور ایمان میں تقویت پیدا ہوتی ہے۔

خوشنویس حضرات کو مرکز میں آکر رہنے کی تحریک

حضور نے یہ تحریک فرمائی تھی کہ خوشنویس حضرات یہاں مرکز میں آکر رہیں تا کہ سلسلہ کے کام بروقت ہوسکیں۔

حضرت مسیح موعودؑ کی یاد میں دینی مدرسے کے لئے تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دل میں خلافت کے ابتدائی ایام میں ہی یہ تحریک اٹھی کہ حضرت مسیح موعودؑ کی یادگار میں اعلیٰ پیمانے پر ایک دینی مدرسہ قائم کیا جائے جس میں واعظین تیار کیے جائیں۔ لہٰذا حضرت خلیفہ اولؓ کے حکم سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحبؓ، حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ، حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحبؓ، مولوی محمد علی صاحب نے یہ تحریک پوری جماعت کے سامنے رکھی اور بتایا کے اعلیٰ پیمانہ پر مدرسہ چلانے کے لئے عمدہ مکان اور بہترین لائبریری کا ہونا ضروری ہے۔

واعظین سلسلہ کے تقرر کی تحریک

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ مبارک میں انجمن کی طرف سے باقاعدہ کوئی واعظ تبلیغ سلسلہ کے لئے مقرر نہ تھے مگر اب خلافت اولیٰ کے شروع میں ہی اس کی پوری شدت سے ضرورت محسوس ہوئی اور خود حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے اس کی تحریک ہوئی۔

مبائعین کی مکمل فہرست تیار کرنے کی تحریک

ایک اہم تحریک آپ نے یہ فرمائی کہ جماعت کے مبائعین کی مکمل و مفصل فہرست تیار کی جائے تا قادیان سے جو کچھ شائع ہو جلد سے جلد جماعت کے ہر فرد تک پہنچ جائے۔

بھیرہ کی جائیداد احمدیت کے لئے وقف کرنا

قادیان مستقل ہجرت کرنے سے قبل آپؓ کی بھیرہ میں انتہائی قیمتی جائیداد تھی۔ 1908 میں آپؓ نے خلیفہ بننے کے کچھ عرصہ بعد ہی وہ جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے نام کر دی۔ یہ جائیداد 5687 روپیہ اور بارہ آنہ میں فروخت ہوئی۔

مسجد مبارک میں اعتکاف اور درس قرآن

اس سال رمضان میں آپؓ نے اعتکاف فرمایا اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے بھی ہمراہ اعتکاف فرمایا۔

لنگرخانہ کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی نگرانی میں

حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں یہ انتظام براہ راست حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے ہاتھ میں تھا جسے آپ نے صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کر دیا اور سالانہ بجٹ 12767 روپے منظور ہوا۔

دورِ خلافت کا پہلا جلسہ سالانہ قادیان

اس سال احباب جماعت کو غیر معمولی طور پر جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی توفیق ملی اور 2 سے 3 ہزار احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔

منکرین خلافت کی مخالفانہ کارروائیوں کا آغاز

اسی سال کے آخر میں وہ لوگ جو بظاہر آپ کی بیعت میں آچکے تھے مگر دلی طور پر وہ انجمن کو حضرت اقدسؑ کی جانشینی کا اہل سمجھتے تھے نے اپنی معاندانہ کارروائیوں کا آغاز کر دیا۔ ان لوگوں میں مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب نمایاں تھے۔

31 جنوری 1909ء ایک یوم الفرقان

جیسا کہ منکرین خلافت شروع سے ہی ریشہ دوانیاں کرنے لگ گئے تھے اور آپؓ کو اسکا علم تھا۔ آپ نے مسجد مبارک میں اس دن ایک عظیم تقریر فرمائی اور اس خیال کے حامل لوگوں بالخصوص (مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب) کی سرزنش فرمائی اور انہیں دوبارہ

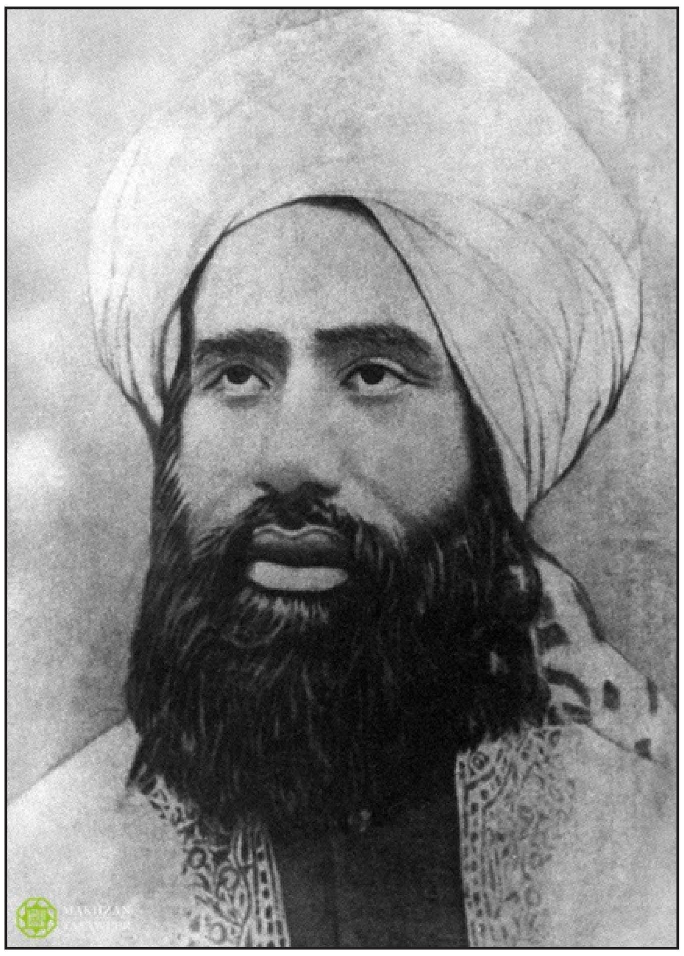

بیعت کا حکم دیا۔

یتامیٰ اور مساکین فنڈ کا قیام

جنوری 1909ء میں آپؓ نے یتامیٰ اور مساکین فنڈ کی اعانت کے لئے ایک تحریک فرمائی اور 100 روپیہ آپ نے خود بھی اس میں عطا فرمایا۔

مدرسہ احمدیہ کا مستقل درسگاہ کی حیثیت سے آغاز

یکم مارچ 1909ء کو اسکی بنیاد رکھی گئی اور اس کا نام حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کی رائے کے مطابق مدرسہ احمدیہ رکھا گیا۔

انگریزی ترجمہ قرآن کے لئے کوششوں کا آغاز

اس سلسلہ میں کام کا آغاز ہوا اور حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کو نمایاں کام کی توفیق ملی اس کام کے لئے بجٹ بھی مخصوص کیا گیا اور دیگر انتظامات بھی حضورؓ کی اجازت سے کئے گئے۔

مسجد نور بھیرہ

حضرت صاحب کا ایک سہ منزلہ مکان مسجد سے متصل تھا جسے حضور نے ہبہ کر دیا اور مسجد بنوا دی جو کہ آج مسجد نور کے نام سے موسوم ہے۔

اخبار نور کا اجراء

شیخ محمد یوسف صاحب نے اکتوبر 1909ء میں اس کا آغاز فرمایا جس کا مقصد سکھوں میں اسلام کی تبلیغ تھا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ کی ولادت باسعادت

15 نومبر 1909ء کو حضرت مسیح موعودؑ کے دوسرے پوتے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ کی ولادت حضرت سیدنا مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کے ہاں ہوئی۔ حضرت سیدنا مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحبؓ کو آپؒ کی ولادت کی پہلے سے خدا کی طرف سے خوشخبری مل چکی تھی کہ تجھے ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر اور اسلام کی خدمت پر کمر بستہ ہوگا۔

مسیحی لیکچروں کے جواب میں اسلامی لیکچر

آخر 1909ء میں عیسائیوں کے لیکچروں کے جواب میں حضورؓ کے حکم سے لاہور میں جماعت کی طرف سے لیکچر دئے گئے۔

مولوی محمد حسین بٹالوی کا فتویٰ کفر سے رجوع

مولوی صاحب نے گوجرانوالہ کی عدالت کے روبرو اپنے فتویٰ سے

رجوع کیا اور ساتھ ہی انہوں نے اپنے بیٹے ابو اسحاق اور عبد الباسط کو حصول تعلیم کی غرض سے قادیان کے مدرسہ احمدیہ میں بھجوا دیا۔

1910ء مسجد نور کا قیام

5مارچ کو اس مسجد کی بنیاد دعاؤں کے ساتھ آپؓ نے پہلی اینٹ اپنے مبارک ہاتھ سے گارا لگا کر رکھی اور ایک پُر معارف تقریر بھی فرمائی۔ پھر 23اپریل کو جب اس کا ایک کمرا تعمیر ہو چکا تھا وہاں نماز عصر بھی پڑھائی اور سورہ انبیاء کے چھٹے رکوع کا درس بھی دیا۔

بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول

اس وسیع عمارت کی اسی سال بنیاد رکھی گئی جس کے تین پہلو ستمبر تک تیار ہو گئے۔

اخبار الحق کا اجراء

اس سال دہلی سے حضرت میر قاسم علی صاحب نے ایک اخبار نکالنا شروع کیا جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح نے الحق تجویز فرمایا۔ اس کا مقصد مخالفین اسلام خصوصاً دیانندیوں کے اعتراضوں کا جواب دینا تھا۔

مسجد اقصیٰ کی توسیع

اس سال مسجد اقصیٰ کی توسیع بھی عمل میں لائی گئی اور ایک بڑا کمرا اور ایک لمبا برآمدہ تیار ہوا نیز زیر تعمیر منارۃ المسیح کے ساتھ مستورات کے لئے ایک چبوترہ بھی بنایا گیا۔

جلسہ سالانہ قادیان کا انعقاد

دسمبر 1909ء میں ملتوی ہونے والا جلسہ مارچ 1910ء میں ہوا جس میں بیعت لیتے وقت کچھ الفاظ کا اضافہ فرمایا۔

مدرسہ تعلیم الاسلام کے لئے وظائف

مدرسہ تعلیم الاسلام کے یتامیٰ اور مساکین کے وظائف کی مد میں چونکہ گنجائش کم تھی اس لئے اس میں بھی آپؓ نے اس سال اپنی جیب خاص سے 100 روپیہ عنایت فرمایا۔ یہ جون 1910ء کی بات ہے۔

سفر ملتان

جولائی 1910ء کے آخری ہفتہ میں آپؓ نے ملتان کا سفر اختیار فرمایا جس کی وجہ یہ بنی کہ آپ نے عدالت میں ایک آدمی (یہ آدمی قادیان میں آپ کے زیر علاج رہا تھا) کے اوپر جو مقدمہ اقدام قتل ہوا تھا اس سلسلہ میں گواہی دینی تھی۔ ملتان سے واپسی پر آپؓ نے احمدیہ بلڈنگ میں اسلام اور دیگر مذاہب کے عنوان پر پبلک تقریر فرمائی۔

گھوڑی سے گرنے کا حادثہ

18 نومبر کو یہ تکلیف دہ واقعہ پیش آیا کہ آپ گھوڑی پر سے گر پڑے اور آپ کے ماتھے پر چوٹ بھی آئی۔ اس حادثہ کا شدید اثر آپؓ کی وفات تک آپ کی صحت پر رہا۔ یہ حادثہ احباب جماعت کے لئے انتہائی تکلیف کا باعث تھا احباب آپ کے لئے دعائیں کرتے اور آپ کی عیادت کے لئے قادیان بھی آئے۔

جلسہ سالانہ 1910ء

اس سال جلسہ میں اڑھائی ہزار کے لگ بھگ احباب شریک ہوئے۔ آپ نے علالت طبع کے باوجود تقریر فرمائی۔

1911ء رسالہ احمدی کا اجراء

مولوی ثناء اللہ امرتسری اور مولوی محمد قاسم سیالکوٹی کے اعتراضات کا جواب دینے کے لئے حضرت میر قاسم علی صاحب نے جنوری میں اس رسالہ کا آغاز فرمایا۔

انجمن انصار اللہ کا قیام

فروری 1911ء میں ایک رویا سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کو اللہ نے دکھائی اور اس کے نتیجہ میں آپؓ نے حضرت خلیفۃ المسیحؓ کی منظوری سے انجمن انصار اللہ قائم فرمائی۔ اخبار البدر میں اس کا مفصل اعلان فرمایا تو حضرت خلیفۃ المسیح نے باوجود بیماری کے وہ سارا مضمون پڑھا اور فرمایا

میں بھی آپ کے انصار اللہ میں شامل ہوں۔

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے لئے چندہ کی تحریک

چونکہ اس وقت ایک عام تحریک اسلامی یونیورسٹی کے ہندوستان میں قائم کرنے کے لئے ہو رہی ہے اور بعض احباب نے دریافت کیا ہے کہ اس چندہ میں ہمیں بھی شامل ہونا چاہئے یا نہیں۔ اس لئے ان سب احباب کی اطلاع کے لئے جو اس سلسلہ میں شامل ہیں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگرچہ اپنے سلسلہ کی ضروریات بہت ہیں اور ہماری قوم پر چندوں کا بوجھ ہے تاہم چونکہ یونیورسٹی کی تحریک ایک مفید اور نیک تحریک ہے اس لئے ہم یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمارے احباب بھی اس میں شامل ہوں اور قلمے، قدمے، سخنے، درمے مدد دیں۔ نورالدین

حضرت چوہدری ظفر اللہ خانؓ کا سفر انگلستان

آپ بیرسٹری پاس کرنے کے لئے حضور کی اجازت سے پہلی بار انگلستان گئے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت کے میموریل کی تحریک

شہنشاہ جارج پنجم کے دربار تاج پوشی کے موقع پر نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت کے سلسلہ میں میموریل بھجوانے کی تحریک کی۔

خطاب جلسہ سالانہ 1911ء

یہ خطاب نہایت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس میں آپؓ نے باہمی اتحاد و اتفاق پر بڑا زور دیا ہے۔ تفرقہ سے بچنے اور نکمی اور فضول بحثوں کو چھوڑنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

1912ء یادگاری دعائے خاص

آپؓ نے 10مارچ کو ایک یادگاری دعائے خاص کروائی۔

آخری سفر لاہور

15جون 1912ء کو یہ سفر اختیار فرمایا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویئر ہاؤس سے وعدہ فرمایا تھا کہ ان کے گھر کا سنگ بنیاد ہم رکھیں گے۔ چنانچہ وہ درخواست لے کر حاضر ہوئے۔ آپ نے اسے منظور فرمایا اور اسی سلسلہ میں آپؓ لاہور آئے اور اس شام سنگ بنیاد رکھا اور ایک پُر معارف تقریر بھی فرمائی۔

16جون کو بھی آپ نے مسجد میں خلافت کے حوالہ سے پُر معارف تقاریر فرمائیں۔ گویا منکرین خلافت کے سامنے آپؓ نے خلافت کا مقام واضح فرمایا۔

مولوی ظفر علی خان ایڈیٹر اخبار زمیندار کی بھی آپ سے لاہور میں ملاقات ہوئی جس نے آپؓ سے کہا کہ اگر آپ لوگ مرزا صاحب کو نبی نہ مانیں تو مسلمانوں سے مصالحت ہو سکتی ہے۔ جس پر آپؓ نے فرمایا کہ اگر مرزا صاحب نبوت کو دعویٰ نہ کرتے تو آنحضرت ﷺ کی بات غلط ہو جاتی۔

مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین کی اشاعت

اکبر خانصاحب نجیب آبادی کو حضورؓ نے اپنے یہ نوٹس خود لکھوائے تھے اس سال اسکی بھی اشاعت ہوئی۔

رسالہ احمدی خاتون کا اجراء

شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے احمدی مستورات کی تعلیم و تربیت کے لئے یہ رسالہ ستمبر 1912ء میں شروع کیا جو کہ خلافت ثانیہ کے آغاز تک جاری رہا۔

خواجہ کمال الدین صاحب کا سفر انگلستان

خواجہ صاحب انگلستان سفر پر جانے سے پہلے حضورؓ کے پاس آئے اور آپ نے انہیں نصائح کیں۔ مگر وہاں جا کر انہوں نے اپنے ذاتی مفاد کے لئے کام شروع کیا۔ انڈیا سے چندے بھی اکھٹے کئے اور عملاً جماعت سے خلافت ثانیہ کے آغاز میں علیحدہ ہو گئے۔

کلام امیر کی اشاعت

کلام امیر کے نام سے اخبار البدر میں مستقل ضمیمہ کی اشاعت شروع ہوئی جس میں حضور کے درس، ڈائری، سوانح آپ کے فرمودہ مباحث ولطائف اور خطوط درج ہونے لگے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کا سفر مصر و عرب

یہ سفر علوم عربیہ کی تحقیق، دنیائے عرب و مصر کے نظام تعلیم کا مشاہدہ، تبلیغ معاہدہ اور دیار رسول کی زیارت اور حج کی غرض سے تھا۔ 26ستمبر کو اس غرض کے لئے سفر کا قادیان سے آغاز ہوا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیحؓ نے دعاؤں کے ساتھ آپؓ کو روانہ کیا۔

بنگال میں احمدیت

حضرت مولوی عبد الواحدؓ کی بیعت

آپ بنگال کے بہت بڑے عالم تھے اور 1921ء تک آپ کی تبلیغ سے ڈیڑھ ہزار سے بھی زیادہ احمدی ہوئے۔

دو تحریکیں

دسمبر 1912ء کے آخر میں آپؓ نے درج ذیل دو تحریکیں فرمائیں

1: علم الرؤیا پر نئی کتاب تیار کرنے کی تحریک

2: خدا تعالیٰ کی ہستی، صفات، افعال، اور کلام پاک کی اشاعت پر رسالے اور ٹریکٹ شائع کئے جائیں نیز حدیث شریف کی اشاعت اور آنحضرت ﷺ اور آپ کے خلفاء پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دئے جائیں۔

انجمن مبلغین کا قیام

آپؓ کی اجازت سے قادیان کے بعض نوجوانوں نے ایک انجمن بنائی جس کا نام یادگار احمد بھی تھا۔ اس کی غرض اسلام کی تائید اور باقی مذاہب کے ابطال میں ٹریکٹ شائع کرنا تھا۔ سب سے پہلا ٹریکٹ کسر صلیب کے نام سے حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ کے قلم سے نکلا۔

خطبات نور کی اشاعت

بابو عبد الحمید صاحب نے حضور کے خطبات کتابی شکل میں شائع کئے

جس پر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور خطبات نور نام بھی آپؓ نے انہیں دیا تھا۔

ڈاکٹر سر محمد اقبال سے خط وکتابت

ڈاکٹر صاحب نے حضورؓ سے عربی ادب کی اعلیٰ ترین کتب کی بابت رہنمائی چاہی۔ چنانچہ آپؓ نے انہیں 2دسمبر کو عربی کے ادبی لٹریچر کی فہرست بجھوائی۔

1913ء درس ہال تعمیر کرنے کی تحریک

حضرت خلیفہ اول نے حضرت میر ناصر نواب صاحب کے سپرد یہ خدمت فرمائی کہ قرآن مجید کے درس کے لئے ایک خاص کمرہ تعمیر کیا جائے۔حضرت ام المؤمنینؓ نے زمین کا ایک حصہ اس غرض کے لئے مرحمت فرمایا۔

کلمات قرآنی کی فہرست

حضور نے بعض خدام کو یہ کام سپرد فرمایا کہ قرآن مجید کے اسماء،افعال اور حروف کی فہرستیں تیار کریں۔

بخاری شریف کے درس کا آغاز

آپؓ نے مارچ 1913ء سے قرآن کے درس سے پہلے بخاری شریف کا بھی عام درس دینا شروع فرمادیا۔

غیر احمدی صحافی کی قادیان آمد

ایک غیر احمدی صحافی محمد اسلم صاحب قادیان آئے اور انکے تاثرات کی اشاعت ہوئی۔

الفضل کا اجراء

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے 18جون 1913ء سے اخبار الفضل جاری فرمایا اور یہ نام حضرت خلیفۃ المسیح نے تجویز فرمایا۔

اس کے بالمقابل لاہور سے خلافت کے خلاف باغیانہ رویہ رکھنے والوں نے بھی ایک اخبار پیغام صلح شروع کیا۔جس کا مقصد معاندانہ تھا۔

حضرت صاحبزادہ عبدالحئی کا نکاح

آپؓ کے فرزند صاحبزادہ عبدالحئی صاحب کا نکاح مورخہ 21جون 1913ء کو آپؓ نے حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحبؓ کی صاحبزادی فاطمہ صاحبہ کے ہمراہ خود پڑھایا۔

حضرت چوہدری فتح محمد سیال کا سفر انگلستان

یورپ میں سب سے پہلے احمدی مشن کا قیام بھی آپؓ کے مبارک دور میں ہوا۔

حضرت سید زین العابدینؓ کو سفر مصر وشام

26جولائی کو حضرت زین العابدین شاہ صاحب عربی کی تعلیم کے حصول کے لئے انصار اللہ کے تحت مصر گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح نے دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔

لاہور سے گمنام ٹریکٹوں کی اشاعت اور اخبار پیغام صلح کا ان کی تائید کرنا اور حضورؓ کا شدید ناراضی کا اظہار

وسط نومبر میں دو ٹریکٹ اظہار الحق کے نام سے شائع ہوئے۔ پہلا 4صفحات کا تھا اور دوسرا 8 کا۔ان کے آخر پر کسی کے نام کی بجائے داعی الی الوصیت لکھا ہوا تھا۔اور ان کا خلاصہ خلافت کے حوالہ سے باغیانہ رویہ رکھنے والوں کے خیالات کا پرچار تھا۔

حضور کو ان سے سخت تکلیف پہنچی اور آپؓ نے پیغام صلح کو پیغام جنگ سے تشبیہ دی۔انصار اللہ کی طرف سے ان دو ٹریکٹوں کو جواب دو ٹریکٹوں کی صورت میں حضورؓ کی اجازت سے دیا گیا۔اخبار الحق قادیان نے ان ٹریکٹوں کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔

خلافت اولیٰ کے عہد کا آخری جلسہ سالانہ

26سے 28دسمبر یہ جلسہ پوری شان سے ہوا اور حضور نے اس میں دو تقاریر کیں۔

1914ء تبلیغ احمدیت کے لئے ملک گیر سکیم

حضرت خلیفۃ المسیحؓ کی اجازت سے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے ملک گیر دعوت الی اللہ کی تحریک شروع کی اور ساتھ ہی دعوت الی الخیر فنڈ کا قیام فرمایا۔

الحکم کے احیاء کی کوششیں اور اس میں آپؓ کی مالی قربانی

الحکم مالی بحران کا شکار تھا اور عین ممکن تھا کہ یہ عظیم اخبار بند ہوجاتا۔ آپؓ نے جلسہ سالانہ 1913 میں احباب جماعت سے اس اخبار کے لئے تحریک فرمائی اور اس کے مالی انتظام کے لئے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کو ناظم مقرر فرمایا۔ نیز اپنے پاس سے 1000 ایک ہزار روپیہ دینے کا وعدہ فرمایا۔

انگریزی ترجمہ قرآن

مولوی محمد علی صاحب نے آپ کو انگریزی ترجمہ قرآن کے نوٹس سنائے اور آپ نے انہیں نصائح بھی کیں۔

مرض الموت کا آغاز،وصیت ووفات

17-18 جنوری سے آپ کی طبیعت خراب ہونی شروع ہوئی۔

27/فروری کو آپؓ حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی کوٹھی دارالسلام جو باہر کی سائیڈ پر تھی میں منتقل ہوگئے۔4مارچ کو آپ نے بعد از نماز عصر جب ضعف زیادہ ہوا تو قلم کاغذ منگوا کر وصیت لکھی۔اور وہ احباب کو تین مرتبہ سنائی گئی مولوی محمد علی صاحب نے پڑھ کر سنائی۔

14مارچ 1914ء کو دوپہر 2بج کر 20 منٹ پر آخر وہ تکلیف دہ گھڑی بھی آ گئی جب مسیح موعودؑ کے اس عاشق صادق کی روح اپنے خالق حقیقی سے جا ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

اے خدا بر تربت او بارشِ رحمت ببار

داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

نوٹ:(مضمون ہذا کا مواد تاریخ احمدیت جلدسوم، مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین اور حیات نور سے لیا گیا ہے)

تمت بالخیر

مرسلہ:راشد مجید

واقفین بچوں کو پہلے قرآن حفظ کرائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 7/ دسمبر 1917ء کو خطبہ جمعہ میں اشاعت اسلام کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے واقفین بچوں کو قرآن حفظ کروانے کی ذیلی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’جولوگ اپنے بچوں کو وقف کرنا چاہیں وہ پہلے قرآن کریم حفظ کرائیں۔کیونکہ مبلغ کیلئے حافظِ قرآن ہونا نہایت مفید ہے۔بعض لوگ خیال کرتے ہیں اگر بچوں کو قرآن حفظ کرانا چاہیں تو تعلیم میں حرج ہوتا ہے،لیکن جب بچوں کو دین کے لئے وقف کرنا ہے تو کیوں نہ دین کے لئے جو مفید ترین چیز ہے وہ سکھلائی جائے۔جب قرآن کریم حفظ ہو جائے گا تو اور تعلیم بھی ہو سکے گی۔میرا تو ابھی ایک بچہ پڑھنے کے قابل ہوا ہے اور میں نے تو اس کو قرآن شریف حفظ کرانا شروع کرا دیا ہے۔ایسے بچوں کا تو جب انتظام ہوگا اس وقت ہوگا اور جو بڑی عمر کے ہیں وہ آہستہ آہستہ قرآن حفظ کرلیں گے لیکن جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں،مجھ سے مشورہ کریں کہ کون سا پیشہ سیکھیں گے۔پھر ان کے متعلق وہ پہلو اختیار کیا جائے گا جو زیرِ نظر ہوگا۔‘‘

(خطبات محمود جلد 5 صفحہ 612-613)

دعا کا تحفہ

اذان کے وقت کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جیسے مؤذّن کہتا ہے اُس کے ساتھ اُسی طرح دہراؤ۔اور حضرت عمرؓ سے مروی ہے جو مؤذّن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات خلوص دل سے دہرائے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ (یعنی نماز اور کامیابی کی طرف آؤ) کے وقت یہ کہے۔

لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔یعنی اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت اور طاقت حاصل نہیں۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(مسلم کتاب الصلوۃ)

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 55)

(مرسلہ:عائشہ چوہدری۔جرمنی)

افتتاح مسجد، فتح عظیم

سورج چڑھا ہے دیکھ لو فتح عظیم کا
اک اور ہے کرم یہ خدائے رحیم کا
اک اور ہے نشان یہ رب کریم کا
یہ فیصلۂ صادق و کاذب نہیں اگر
کوئی ہمیں بتائے، وہ ڈوئی کہاں گیا

کس کا علم بلند ہوا کس کا سرنگوں
کس کا جما ہے نقش ہوا کون کامیاب
وہ کون ہے جو حرف غلط کی طرح مٹا
کس کے لیے کھلا ہر اک فتح و ظفر کا باب
مچھر کی طرح کس کو خدا نے مسل دیا
کوئی ہمیں بتائے، وہ ڈوئی کہاں گیا

اے دشمنان احمدیت الحذر، حذر
سب حجتیں تمام ہوئیں آسمان کی
برباد ہوتی بستیاں بہتے ہوئے نگر
کیا دیکھتے ہو تم کہیں صورت امان کی
گر آج بھی مسیح نہیں حیلۂ بقا
کوئی ہمیں بتائے، وہ ڈوئی کہاں گیا

دیکھو خدا نے کیسے توانا کیا ہمیں
کمزور تھے عصائے خلافت عطا کیا
اک لشکر ملائکہ سے اس نے دی مدد
ہر اک زیاں کا خوبتر نعم البدل دیا
سبحان من یرانی کی آتی رہی صدا
کوئی ہمیں بتائے، وہ ڈوئی کہاں گیا

جمیل الرحمٰن۔لندن

لوحِ دل پہ بس حدیث یار میں لکھتا رہوں

لوحِ دل پہ بس حدیث یار میں لکھتا رہوں
مجھ میں ظاہر یار ہو اور اس میں میں دِکھتا رہوں

ایک جاں کافی نہیں ہے شکر نعمت کے لئے
یار کی خاطر جیوں مر مر کے میں جیتا رہوں

مالکِ کوثر کا میخانہ رہے قائم سدا
لوگ مے پیتے رہیں اور جام میں بھرتا رہوں

کر نہ پائے میرے آقا کو کبھی گھائل عدو
تیر طلحہ کی طرح ہاتھوں پہ میں کھاتا رہوں

سربلندی کے لئے اسلام کی، بازو کٹیں
بن کے مثل جعفر طیار میں اڑتا رہوں

اپنا اپنا کام ہم کرتے رہیں اے ذوالمنن
معاف کرتا رہ خطا جب جب بھی میں کرتا رہوں

راستہ میرا ہو اللہ کی رضا کا راستہ
یوں امامِ وقت کے پیچھے ہی میں چلتا رہوں

انصر رضا۔کینیڈا

رپورٹ: نصیر احمد طاہر۔ ناظم اعلیٰ اجتماع ہالینڈ

اجتماع انصاراللہ ہالینڈ 2022ء

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ کا 34 واں سالانہ اجتماع 2022ء مورخہ 26، 27، 28 اگست بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بیت النورن سپیٹ میں بخیر و خوبی منعقد ہو کر اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہماری درخواست پر از راہ شفقت اس سال اجتماع کا موضوع ’’خدمت خلق‘‘ منتخب فرمایا تھا اور انصار بھائیوں کے لئے محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا۔

اجتماع کے سٹیج کا بڑا بینر بھی خوبصورت اور منفرد خدمت خلق کے موضوع پر تھا۔ اِسی حوالے سے تلاوتیں، نظمیں، تقاریر، بینرز اور دوسرے پروگرام ترتیب دیے گئے تھے۔ تینوں دن سارے پروگراموں کا ڈچ ترجمہ براہ راست ہوتا رہا۔

تیاری

اجتماع کے جملہ انتظامات کے لیے محترم صدر صاحب مجلس داؤد اکمل صاحب نے کئی ماہ قبل ہی خاکسار نصیر احمد طاہر کو ناظم اعلیٰ اجتماع مقرر کر دیا تھا۔ جس کے بعد اجتماع کی ٹیم جس میں 5 نائب ناظمین اعلیٰ اور 31 ناظمین مختلف شعبہ جات کا تقرر کیا گیا۔ نائبین اور معاونین کے علاوہ مختلف ریجنز سے معاونین کی خصوصی ٹیمیں بھی تشکیل دی گئیں۔

اجتماع کی کامیابی اور بابرکت ہونے اور اغراض ومقاصد حاصل ہونے کے لئے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خط لکھا گیا۔ ریڈ بک سے گزشتہ سال کے تجربات کو مدّنظر رکھتے ہوئے ہر شعبہ کی نئی پلاننگ کی گئی اور اس کے لیے کئی اجلاسات ہوئے۔ قدم قدم پر محترم صدر صاحب مجلس کی راہنمائی حاصل رہی۔ اجتماع کے دن تک ہر شعبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا رہا۔

حاضری بڑھاؤ سکیم

اجتماع کے سارے کام اور انتظامات اگر ہو بھی جائیں مگر حاضری نہ ہو تو اجتماع کی کامیابی نہیں ہو سکتی اور جملہ مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے۔ امسال حاضری کے سلسلے میں مندرجہ ذیل کارروائی کی گئی۔

1. چار ماہ قبل تمام انصار کو اجتماع کے انعقاد کی اطلاع دی گئی۔
2. خصوصی دعوتی کارڈ تمام انصار کے گھروں کے ایڈریس پر ارسال کئے گئے۔
3. اے 2 سائز کے پوسٹرز تمام مساجد ومشن ہاؤس اور نماز سینٹرز میں آویزاں کئے گئے۔
4. علمی و ورزشی مقابلہ جات کی تفصیل کی ترسیل کے علاوہ خوبصورت اور دلکش اجتماع کا پروگرام تمام انصار کو بھجوا گیا۔
5. بذریعہ فون عمومی رابطہ کیا گیا اور کئی عرصہ سے اجتماع میں نہ شامل ہونے والوں سے خصوصی ٹیلیفون سے رابطہ کیا گیا۔
6. مرکزی طور پر بذریعہ ای میل اور خطوط سے توجہ دلائی گئی۔
7. واٹس ایپ کے ذریعے خصوصی پوسٹرز بھیجے گئے۔
8. جمعہ پر خصوصی اعلانات کروائے گئے۔
9. مرکزی ماہانہ میٹنگز پر خصوصی توجہ دلائی گئی۔
10. علاوہ ازیں ایک تسلسل کے ساتھ سارے ذرائع استعمال کیے گئے۔

اجتماع گاہ اور سائٹ کی تیاری

اجتماع سے کافی پہلے سائٹ کا جائزہ لیا گیا۔ جس کے بعد اجتماع سے چند روز قبل بڑے وقارعمل ہوئے جس کے تحت سائٹ کی صفائی، تمام شعبوں کی جگہ کو صاف کیا گیا پرچم کی جگہ اور دوسرے مقامات و رہائش گاہوں کی خصوصی طور پر صفائی کی گئی۔

امسال اجتماع کی خاص خاص باتیں

1. رہائش پر زیادہ توجہ دی گئی جس پر امسال پہلے سے زیادہ انصار نے فائدہ اٹھایا۔ 100 سے زیادہ انصار نے وہاں تینوں دن رہائش رکھ کر تہجد اور باجماعت نمازوں سے فائدہ اٹھایا۔
2. حاضری گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ رہی ہیں۔
3. شعبہ ٹرانسپورٹ کے تحت اسائلم سیکرز سنٹرز سے کافی تعداد میں نئے آنے والے انصار کو ٹرین ٹکٹ دے کر اجتماع میں لایا گیا اور ایک سنٹر سے گاڑیاں بھجوا کر انصار کو لایا گیا۔ شعبہ ٹرانسپورٹ کے تحت روزانہ ریلوے سٹیشن سے انصار کو لانے کے لئے شٹل کا انتظام کیا گیا۔
4. ریجنل اجتماعات کا انعقاد ہوا۔ جس میں وہ ہی علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جو مرکزی اجتماع میں ہونے تھے۔ تا کہ انصار پہلے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔
5. بک سٹال کا معیار بڑھا اور اس سال انصار کی توجہ کتب کی خرید داری پر زیادہ رہی۔ کل 234 یورو کی کتب کی خریداری ہوئی۔

حتمی جائزہ میٹنگ

اِجتماع سے ایک روز قبل تمام انتظامات کا فائنل جائزہ لینے کیلئے ایک لاسٹ مومنٹ میٹنگ بلائی گئی۔ تمام انتظامات کو تسلی بخش پایا گیا نیز اگلے روز کے پروگراموں کا جائزہ لیا گیا۔ اللہ کے فضل سے اس دفعہ اجتماع سے قبل ہی 100 کے قریب انصار پہنچ گئے اور وہیں رہائش رکھی۔

پہلا دن مورخہ 26 اگست بروز جمعہ

پہلے روز 11 بجے رجسٹریشن کا آغاز ہوا۔ 11½ بجے مرکزی نمائندہ کی راہنمائی میں محترم صدر صاحب مجلس نے تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ 13½ بجے جمعہ کی نماز اور پھر دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ لائیو سنا گیا۔

پرچم کشائی کی تقریب

بروز جمعہ 4 بجے سہ پہر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ جس میں نیدرلینڈ کا پرچم امیر جماعت نیدرلینڈ مکرم و محترم ہبت النور فرحاخن صاحب نے اور مجلس انصار اللہ کا پرچم مکرم و محترم عبد الخالق تعلقدار صاحب (مرکزی نمائندہ) نے لہرایا۔ دعا کے بعد امیر صاحب کی خدمت میں دو بچوں نے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

افتتاحی اجلاس

پرچم کشائی کے بعد افتتاحی اجلاس محترم امیر صاحب جماعت ہالینڈ کی صدارت میں شروع ہوا جس کے آغاز پر تلاوت قرآن کریم ہوئی۔ عہد اور نظم کے بعد محترم صدر مجلس داؤد اکمل صاحب نے خوش آمدید کہتے ہوئے مختصر خطاب کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا اور حضور انور کے تمام نصائح پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ اور خدمت خلق

کے تحت ماڈل ولیج سکیم کا ذکر کیا اور انصار کو اس میں حصہ لینے کی دعوت دی۔ ڈچ ترجمہ ساتھ ساتھ ہو رہا تھا۔

بعد ازاں محترم مبلغ انچارج نعیم احمد وڑائچ صاحب نے خدمت خلق کے موضوع پر افتتاحی خطاب کیا۔ اور جماعت کی جملہ خدمت خلق کی تحریکات کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو ان میں شامل ہونے کی تلقین کی۔

حضور کے پیغام کا اردو ترجمہ

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی پیغام بابت اجتماع مجلس انصار اللہ ہالینڈ 2022ء کا اردو ترجمہ:

مجھے آپ کا خط موصول ہوا ہے جس میں نیشنل اجتماع، جو کہ 26 تا 28 اگست 2022 کو منعقد ہونے جا رہا ہے، کے موضوع ’’مالی قربانی: ماڈل ولیج‘‘ سے متعلقہ راہنمائی کے لئے درخواست کی گئی ہے۔ میں آپ کی نیشنل اجتماع کے انعقاد کی درخواست کو منظور کرتا ہوں، تاہم، آپ کے اجتماع کا موضوع ’’مالی قربانی: ماڈل ولیج‘‘ مناسب نہیں ہے اور مالی قربانیوں کے وسیع تر معنوں کے اعتبار سے بہت محدود موضوع ہے۔ ایسے پروجیکٹ سے متعلقہ بہت سا کام Humanity First اور IAAAE کے ذریعہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے آپ کے اجتماع کا عنوان ’’خدمت خلق‘‘ میں تبدیل ہو نا چاہیے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است

مزید برآں، جیسا کہ گزارش کی گئی ہے، اس پُرمسرت موقع پر مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ کے اراکین کے لیے میرا پیغام یہ ہے کہ

’’اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے ہمارے لیے اسلام کی حقیقی تعلیمات کو زندہ کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وضاحت فرمائی ہے کہ آپ کی آمد کا اہم اور بنیادی مقصد انسان کے اندر خلوص نیّت پیدا کرنا ہے تا کہ وہ حقوق اللہ اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کے لیے پوری کوشش کرے۔ ’’خدمتِ خلق‘‘ جو کہ بنی نوع انسان کے لیے ایک جامع روحانی اور جسمانی خدمت ہے ہمارے دین کا ایک بنیادی پہلو ہے۔ تمام مذاہب، فرقے، رنگ، نسل اور قومیت کے لوگوں کی خدمت کرنا جماعت اور مجلس انصار اللہ کے اوّلین مقاصد میں سے ہے۔ تمام ممبران کی یہ اجتماعی ذمہ

داری ہے کہ وہ ان خدمات میں حصہ لیں اور اس سلسلے میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ محبت، امن اور رحم کا مقدس پیغام، جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بنی نوع انسان کو دیا اور عمل کرنے کے لیے ہمارے لیے چھوڑا، ہمارے لیے ایک خوشگوار تبدیلی کا ذریعہ بن گیا ہے۔ ہمیں اپنے ارد گرد مشاہدہ کرنا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ آج مسلمان اسلام پر کس طرح عمل پیرا ہیں۔ اس پر غور کرنا لامحالہ سراسر مایوسی کے احساس کا باعث بنے گا۔ مسلمان صحیح راستہ سے بھٹک چکے ہیں۔ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں جس کے لیے اللہ نے اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تھا۔ تاہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد سے اسلام کے ان بنیادی اور اہم اصولوں کو از سر نو زندہ کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم اس مقصد کو سمجھیں اور پھر اپنی صلاحیتوں کے مطابق اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر ناصر کو چاہیے کہ وہ اپنے قول سے ہی نہیں بلکہ اپنے عمل کے ذریعے اور سچے جذبے کے ساتھ بنی نوع انسان کی خدمت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کو پوری دنیا میں پھیلانا اپنی اولین ترجیح بنائے۔ اُنہیں ضرورت مند لوگوں کی خدمت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اُنہیں تمام لوگوں کے فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اُنہیں غریبوں کی امداد کے لئے خرچ کرنا چاہئے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنا چاہئے۔ انہیں چاہیے کہ وہ نیک نیّتی اور خلوص نیت سے مسکینوں، یتیموں اور بیوہ عورتوں کی خدمت کے لئے کوشش کریں اور انسانیت کی بہتری کے لیے ہمیشہ تہہ دل سے کوشاں رہیں۔ یہ کوشش نہ صرف آپ کے اپنے ایمان کو مضبوط کرے گی بلکہ آپ کو دوسرے مذاہب کے لوگوں تک پہنچنے کے قابل بنائے گی، جو اسلام کی خوبصورت تعلیمات سے ناواقف ہیں۔ ایسے اعمال و افعال آپ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک حقیقی انصار بنائیں گے اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے اجتماع کو ہر لحاظ سے برکت عطا فرمائے تاکہ آپ اس کے مختلف پروگراموں اور سرگرمیوں سے مستفید ہو سکیں۔ آمین

والسلام

آپ کا خیر خواہ
مرزا مسرور احمد
خلیفۃ المسیح الخامس

دعا کے ساتھ یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔

ورزشی مقابلہ جات

اس کے بعد ورزشی اور علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں میوزیکل چیئرز۔ کلائی پکڑنا۔ ٹیبل ٹینس۔ ڈارٹ شامل تھے۔

سیشن علمی مقابلہ جات: شام کو علمی مقابلہ جات ہوئے جس میں تلاوتِ قرآن کریم۔ نظم اور حفظ قرآن شامل تھے۔

مرکزی نمائندہ کے ساتھ خصوصی میٹنگ

نماز مغرب وعشاء کے بعد محترم مرکزی نمائندہ کے ساتھ ممبران نیشنل عاملہ وزعماء کی میٹنگ ہوئی جس میں محترم عبد الخالق تعلقدار صاحب مرکزی نمائندہ نے حاضری و دیگر انتظامات کے بارے میں ہدایات دیں۔

دوسرا دن مؤرخہ 27 اگست بروز ہفتہ

دوسرے روز کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم اور پھر وقفہ ہوا۔ 10 بجے دعا کے بعد کھیل کے میدان کی طرف روانگی ہوئی۔ 10 بجے سے لیکر ایک بجے تک کھیل کے میدان میں فٹبال، رسہ کشی، دوڑ اور آرچری کے مقابلہ جات ہوئے۔

سیشن تلقین عمل

نماز ظہر وعصر اور کھانے کے بعد سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مولانا حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ نے نحن انصاراللہ کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم داؤد اکمل صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے مالی قربانی کے موضوع پر خطاب کیا۔

ماڈل ولیج پریذنٹیشن

مکرم شیراز ہارون صاحب نے ماڈل ولیج کے موضوع پر پریذنٹیشن دی۔ جس میں افریقہ میں مختلف پروجیکٹ پر کام ہوتے ہوئے دکھایا گیا۔ اور ماڈل ولیج کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ یاد رہے کہ امسال حضور انور نے انصار کو ماڈل ولیج کا پروجیکٹ دیا ہوا ہے۔

صحت کے بارے میں خصوصی پروگرام

مکرم ڈاکٹر سہیل خان صاحب جو کہ علاج بذریعہ خوراک کے ماہر ہیں نے صحت کے موضوع پر ایک پریذنٹیشن دی۔ جس میں شوگر و گردوں کی بیماری اور اس کے علاج پر اچھے انداز میں روشنی ڈالی۔ انصار نے خوب استفادہ کیا۔ اور سوال و جواب ہوئے۔

مرکزی نمائندہ

پیارے حضور نے ہماری درخواست کو قبول فرمایا اور اسسٹنٹ سیکرٹری انصار سیکشن مکرم ومحترم عبد الخالق تعلقدار صاحب کی بطور مرکزی نمائندہ برائے اجتماع منظوری فرمائی آپ کی راہنمائی تمام وقت ہمارے شامل حال رہی۔

یورپین ممالک سے وفود کی شرکت

امسال اجتماع میں شرکت کے لئے مجلس انصار اللہ جرمنی سے محترم مبارک احمد شاہد صاحب صدر مجلس انصار اللہ جرمنی بشمول دو ممبران عاملہ اور مجلس انصار اللہ فرانس سے محترم سید سہیل احمد شاہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ فرانس بمعہ ممبران عاملہ تشریف لائے۔ کل تعداد آٹھ تھی۔

بیرون ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کے ساتھ بعد دوپہر ایک سیر کا پروگرام ہوا ایلحقہ جنگل میں جھیل کے ارد گرد سیر کی اور یادیں تازہ کیں جہاں خلفاء احمدیت سیر کرتے رہے ہیں۔ ان سے یادیں وابستہ ہیں۔

باربی کیو پروگرام

شام کو باربی کیو کا پروگرام ہوا۔ جس میں موجود تمام انصار شامل ہوئے۔ اس میں محترم امیر صاحب، نائب امیر صاحب، مربیان کرام کے علاوہ سابقہ صدران مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ، صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی و فرانس اور دیگر معزز مہمان شامل ہوئے۔

علاوہ ازیں ربوہ سے تشریف لائے ہوئے ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے بھی خصوصی طور پر شرکت فرمائی تقریب کا اختتام دعا سے ہوا۔

تیسرا دن مورخہ 28 اگست بروز اتوار

تیسرے روز کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم اور پھر وقفہ ہوا۔ 9 بجے کے بعد کھیل کے میدان کی طرف روانگی ہوئی۔ 9 بجے سے لیکر 12 بجے تک کھیل کے میدان میں کرکٹ کا فائنل میچ ہوا۔

سیشن علمی مقابلہ جات

بارہ سے ایک بجے تک علمی مقابلہ جات کا سیشن ہوا جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مقابلہ تقریر، تقریر فی البدیہہ، و پیغام رسانی کے مقابلہ جات ہوئے۔

اختتامی اجلاس

نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد سوا تین بجے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم عہد انصار اللہ اور نظم کے بعد خاکسار نصیر احمد طاہر نے بطور ناظم اعلیٰ اجتماع رپورٹ پیش کی۔

بعد ازاں مکرم ومحترم امیر جماعت ہالینڈ ہبت النور فرخان صاحب نے انعامات۔ شیلڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کئے نیز کارکردگی کے لحاظ سے سال 2021ء میں اول و دوئم اور سوئم آنے والی مجالس کو سرٹیفکیٹ و شیلڈز اور اول آنے والی مجلس ڈین ہاگ کو علم انعامی پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ اول آنے والے ریجن اور امسال اجتماع میں حاضری کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس کو سند خوشنودی پیش کی گئی۔

محترم صدر مجلس انصار اللہ جرمنی مبارک احمد شاہد صاحب نے مختصر خطاب کیا اور شکریہ کے کلمات کہے۔

اس کے بعد نمائندہ مرکزیہ مکرم ومحترم عبد الخالق تعلقدار صاحب نے خطاب کیا اور خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے اور نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ نے بہت سارے خلافت کے ساتھ محبت کے واقعات بڑے دلکش انداز میں بیان کئے جس سے انصار میں کافی جوش وخروش دیکھنے میں آیا۔ آپ کے خطاب کے دوران حاضرین کی توجہ مسلسل رہی۔ اور آپ نے اس پیغام کو ان انصار تک پہنچانے کی تلقین کی جو اجتماع میں حاضر نہیں ہو سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کا اردو اور ڈچ میں ترجمہ کروایا گیا اور حضور اقدس کے پیغام کی کاپیاں تمام انصار تک پہنچائی گئیں۔ محترم صدر مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ داؤد اکمل صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اجتماع کے تمام کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ اور انصار کو تمام نصائح پر مضبوطی کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

بعد ازاں مکرم ومحترم امیر جماعت نیدرلینڈ ہبت النور فرخان صاحب نے خطاب کیا، اور انصار بھائیوں کو حضور کے پیغام پر لبیک کہنے عملی نمونہ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے، خدمت خلق کو اولین ترجیح دینے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی گئی۔

دعا کے ساتھ سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد وائنڈاپ کا آغاز ہوا جو تین گھنٹے تک جاری رہا۔

فوٹو سیشن

اختتامی اجلاس کے بعد تمام معزز مہمانان کے ساتھ مجلس عاملہ، زعماء مقامی مجالس، ناظمین اجتماع اور تمام انصار کے گروپ فوٹوز ہوئے۔

حاضری اجتماع

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے تمام لوکل مجالس جن کی تعداد 14 ہے سے انصار کی نمائندگی ہوئی۔ تینوں دنوں کی کل حاضری انصار 198 اور مہمان 50 اس طرح کل حاضری 248 رہی۔

دعا:۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آئندہ سال پہلے سے بڑھ کر اخلاق و وفا، محنت اور اطاعت اور جانفشانی سے سلسلہ کی خدمت کی توفیق دے آمین

مرسلہ: صفیہ بشیر سامی۔ لندن

پینے کے آداب

پانی پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ جب پیو تو بسم اللہ پڑھ کر پیو۔

(ترمذی ابواب الاشربتہ باب ماجاء فی التنفس فی الاناء)

پینے کا برتن ہمیشہ داہنے ہاتھ میں پکڑ کر پینا چاہیے
کیونکہ داہنے ہاتھ میں برکت ہوتی ہے

حضور اکرمؐ بھی ہمیشہ داہنے ہاتھ سے کھاتے اور پیتے تھے۔

(بخاری کتاب الاطعمتہ باب الیمین فی الاکل وغیرہ)

اور صحابہؓ اور بچوں کو بھی داہنے ہاتھ کے استعمال کی تاکید فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الاطعمتہ علی الطعام والاکل بالیمین)

پینے کے بعد الحمد للہ کہہ کر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے

آپؐ فرماتے تھے کہ جب برتن اٹھاؤ تو الحمد للہ کہو۔

(ترمذی ابواب الدعوات باب مایقول اذافرغ من الطعام)

بلاضرورت کھڑے ہو کر پانی پینا نہیں چاہیے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے بلاضرورت کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

(مسلم کتاب الاشربتہ باب فی الشرب قائماً)

ضرورت کے وقت کھڑے ہو کر پانی پیا جا سکتا ہے اسی طرح احادیث میں کھڑے ہو کر پانی پینے کی مکمل طور پر ممانعت نہیں آتی۔

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے زمانہ میں ہم بوقتِ ضرورت چلتے ہوئے بھی کھا پی لیتے تھے اور کھڑے ہو کر پانی پی لیتے تھے۔

(ترمذی کتاب الاشربتہ باب ماجاء فی الرخصتہ فی الشرب قائماً)

حدیث میں آتا ہے۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ مسجد کوفہ میں تشریف لائے اور کھڑے ہی کھڑے پانی پی کر فرمایا۔ ہر ایک شخص اس طرح کھڑے ہو کر پینے کو مکروہ سمجھتا ہے حالانکہ میں نے خود نبیؐ کو اسی طرح پیتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح تم اب مجھے دیکھ رہے ہو۔

(بخاری کتاب الاشربہ باب الشرب قائماً)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے (آبِ) زمزم کھڑے ہو کر پیا۔

(تجرید بخاری حصہ دوم صفحہ 433)

پانی پیتے وقت درمیان میں تین دفعہ سانس لینی چاہیے

اس میں ایک طبّی حکمت ہے اگر پانی یک دم پیا جائے تو زیادہ پیا جاتا ہے اور اس سے معدہ خراب ہو جاتا ہے حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ پانی پینے کے درمیان تین بار دَم لیتے تھے۔

(مسلم کتاب شہبتہ باب کراھتہ التنفس فی الاناء)

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: اونٹ کی مانند ایک دم مت پیا کرو۔ بلکہ دو تین دَم لے کر۔

(ترمذی ابواب الاشربتہ باب ماجاء فی التنفس فی الاناء)

پانی پیتے وقت برتن کے اندر سانس نہیں لینا چاہیے
بلکہ برتن کو ایک طرف کر کے اس کے باہر سانس لینا چاہیے۔

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے برتن میں سانس لینے سے منع کیا۔

(مسلم کتاب الاشربتہ باب کراھتہ التنفس فی الاناء)

ایک شخص کے پوچھنے پر کہ ایک دَم میں سیر نہ ہوں تو حضورؐ پھر کیا کریں۔ فرمایا: دَم لینے کے لئے منہ سے پیالہ علیحدہ کر دیا کرو۔

(ترمذی ابواب الاشربتہ باب ماجاء فی کراھیتہ النفخ فی الشراب)

پینے کی چیز میں پھونک نہیں مارنی چاہیے

حضرت ابوسعید الخدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ برتن میں تنکے وغیرہ دیکھے جائیں تو پھر؟ پانی گرا کر (صاف کر لے۔

(ترمذی البواب الاشربتہ باب ماجاء فی کراھیتہ النفخ فی الشراب)

مشکیزہ کا منہ کھول کر منہ لگا کر پانی نہیں پینا چاہیے

حضرت ابوسعید الخدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے اس بات سے منع فرمایا کہ مشکیزہ کا منہ کھول کر منہ لگا کر پانی پیا جائے (مسلم بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسولکریمؐ نے مشک یا سقہ کے منہ سے پینے کو منع فرمایا ہے۔

(تجرید بخاری حصہ دوم صفحہ 434)

سونے اور چاندی کے برتنوں میں پانی یا کوئی پینے کی چیز نہیں پینی چاہیے

حضرت اُمّ سلمہؓ زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

اَلَّذِیْ یَشْرَبُ فِیْ اٰنِیَۃِ الْفِضَّۃِ اِنَّمَا یُجَرْجِرُ فِیْ بَطْنِہٖ نَارَ جَھَنَّمَ

(مسلم کتاب اللباس والزینتہ باب تحریم استعمال اوانی الذہب والفضتہ)

کہ جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے گویا وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ ڈال رہا ہے۔

حضرت عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ ہمارے ہاں نبی کریمؐ تشریف لائے۔ ہم نے آپ کے لئے کانسی کے برتن میں پانی ڈال دیا۔ اس سے آپؐ نے وضو کیا۔

(بخاری کتاب الوضو باب الوضوء من التّور)

عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے مروی ہے کہ ہم لوگ حذیفہؓ کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے پانی مانگا۔ ایک مجوسی ان کے پاس پانی لے کر آیا۔ جب یہ پیالہ ان کے ہاتھوں میں رکھا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ اگر میں اس کو ایک یا دو مرتبہ منع نہ کر چکا ہوتا تو ایسا نہ کرتا (یعنی پیالہ کو نہ پھینکتا) میں نے آنحضرتؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ریشم اور دیباج نہ پہنو اور نہ سونا چاندی کے برتن میں پانی پیو اور نہ ان کی رکابیوں میں کھاؤ۔ اس لئے کہ دنیا میں یہ کفار کا سامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں ہے۔

(بخاری کتاب الاشربتہ باب الشرب فی ابیننتہ الذھب)

پینے کی چیز اگر پیش کرنی ہو تو ہمیشہ دائیں جانب سے اس کی ابتدا کرنی چاہیے
کیونکہ دائیں جانب بیٹھنے والے شخص کا حق پہلے ہے

حضرت سھل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ کی خدمت میں پینے کی چیز لائی گئی۔ آپؐ نے اِس میں سے پیا۔ آپ کی دائیں جانب ایک لڑکا بیٹھا تھا اور بائیں طرف بوڑھے بوڑھے آدمی بیٹھے تھے۔ آپؐ نے لڑکے سے پوچھا کیا اجازت ہے کہ میں ان بڑی عمر والوں کو دے دوں؟ لڑکے نے عرض کیا۔ نہیں حضور جو عطیہ مجھے آپ سے ملے۔ وہ میں کسی کو نہیں دینے کا۔ پس رسول کریمؐ نے اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

(مسلم کتاب الاشربہ استحباب ادارۃ الماء واللبن علی الیمین المبتدی)

پینے کی چیز کو بھی ڈھک کر رکھنا چاہیے

حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ابو حمید انصاری موضع نقیع سے ایک برتن میں نبی کریمؐ کے لئے دودھ لائے تو آپؐ نے فرمایا۔ اس کو ڈھک کر کیوں نہیں لائے (اور نہیں تو) ایک چوڑی سی تختی ہی اس پر رکھ لینی تھی۔

(تجرید بخاری حصہ دوم صفحہ 432)

حرام اشیاء کے پینے سے ہمیشہ اجتناب کرنا چاہیے
اور ایسی چیزیں جو نشہ آور ہوں ان کا استعمال ناجائز ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں شراب کو رِجس من عمل الشیطان ناپاک اور شیطانی کام کہا ہے۔

میزبان یعنی پیش کرنے والے شخص کو آخر میں نوش کرنا چاہیے
کیونکہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ قوم کے ساقی کی باری آخر میں ہوتی ہے۔

(ترمذی البواب الشربہ باب ماجاء أن ساقی القوم اخرھم شرباً)

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا۔ لوگوں کو پلانے والا سب سے پیچھے پیا کرے۔

(ترمذی ابواب الاشربتہ باب ماجاء أن ساقی القوم اخرھم شرباً)

(آدابِ حیات صفحہ 236-240)

امیر جماعت تنزانیہ مکرم طاہر محمود صاحب
Minister for Union and Environment
Hon.Suleiman Said Jafo کو ان کے دفتر میں
قرآن کریم کا تحفہ پیش کرتے ہوئے۔

نمایاں پوزیشنز لینے والے طلبہ و طالبات

جلسہ سالانہ برطانیہ 2022ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی موجودگی میں زنانہ و مردانہ مارکیز میں

دوران سال درج ذیل نمایاں پوزیشنز لینے والے خوش نصیب طلبہ و طالبات کے اسماء بغرض دعا پڑھے گئے۔ اللہ تعالیٰ بہت مبارک کرے

Male GCSE Recommended

No	Ref	Name	Jama'at	Qualification
1	15	Wasil Bhatti	Aldershot	8 Grade9, 1 Grade8, 1 Grade7, 1 A* and 1 A
2	28	Hammad Ahmad Zafar	Malden Manor	6 Grade9 and 3 Grade8
3	34	Faris Ahmad Naseem	Jamia UK	5 Grade9, 2 Grade8, 2 Grade7 and 1 Grade6
4	40	Malik Fraz Ahmad	Bradford North	7 Grade9 and 3 Grade8
5	44	Sadeed Choudhury	Baitul Futuh	9 Grade9 and 2 Grade8
6	47	Niall Mirza	Worcester Park	8 Grade9 and 2 Grade8
7	55	Khalid Uddin	Leicester	11 Grade9 and 1 Grade8
8	62	Haroon Ahmad Zafar	Malden Manor	3 Grade9, 4 Grade8, 2 Grade7 and 1 Grade6
9	87	Sabih Abdul	Selsdon	1 Grade9, 7 Grade8 and 2 Grade7
10	90	Tahir Khan	Lower Morden	11 Grade9
11	96	Tauheed Ahmad	Preston	6 Grade9 and 5 Grade8
12	111	Arsalan Amin	Thornton Heath South	7 Grade8, 2 Grade7, 1 Grade6 and 2 Grade5
13	117	Abrar Ahmed	Guildford	4 Grade9, 2 Grade8, 2 Grade7, 1 Grade6, 1 A*, 1 A and 1 BTEC Distinction*
14	139	Faran Ahmad	Mitcham Park	11 Grade9
15	140	Tanzeel Ahmed	Bolton	1 Grade9, 6 Grade8, 3 Grade7 and 1 BTEC Distinction*
16	157	Zohaib Waqas	Worcester Park	8 Grade9, 2 Grade8, 2 A* and 1 A
17	160	Shaur Ahmed	Clapham	7 Grade9, 3 Grade7 and 1 A
18	161	HASHAM AHMAD	Clapham	6 Grade8 and 5 Grade7
19	182	Hamood Saeed	Peterborough	6 Grade9 and 5 Grade8
20	190	Danial Saeed	Clapham Junction	4 Grade9, 6 Grade8 and 2 Grade7
21	196	Talha Waleed Zafar	Northampton	4 Grade9 and 6 Grade8
22	200	Tahir Rayyan Ibrahim	Lower Morden	9 Grade8, 1 Grade6 and 1 Grade5

1

23	202	Nayl Ahmed	Stockport	9 Grade9
24	206	Mirza Hashim Ahmad	Gillingham	4 Grade9, 3 Grade8 and 3 Grade7
25	208	Jahanzeb Ahmad Sayed	Southall	10 Grade9
26	210	Asmaar Kallon	Baitul Futuh	3 Grade9, 5 Grade8, 3 Grade7 and 1 C
27	217	Azeem Ahmed Sanouri	Redbridge South	5 Grade9, 4 Grade8 and 1 Grade7
28	223	Farasat Ahmed Sindhu	Baitul Futuh	3 Grade9, 6 Grade8 and 1 Grade7
29	237	Aqdas Inamullah	Wimbledon Park	3 Grade9, 3 Grade8, 5 Grade7 and 1 Grade6
30	239	Shawaiz Ahmed	Battersea	9 Grade9, 1 Grade8, 1 Grade6 and 1 A
31	245	Salman Ahmed Baqi	Newport	8 A*, 2 A's, 1 B, 1 C, 1 Distinction and 1 BTEC Pass
32	252	Jazib Imran	Spen Valley	1 Grade9, 5 Grade8, 3 Grade7 and 1 A
33	261	Israa Gulzar	Walington	5 Grade9, 4 Grade8 and 1 Grade7
34	263	Ateeq Ahmad Dar	Mosque South	2 Grade9, 6 Grade8 and 4 Grade7
35	284	Mubariz Ahmad	Worcester Park	1 Grade9, 8 Grade8 and 1 Grade7
36	285	Raaid Akhtar	Merton Park	5 Grade9 and 5 Grade8
37	286	Muqarrab Sayed	Southall	9 Grade9 and 1 Grade8
38	288	Rohan Ahmad	Kingston	5 Grade9, 4 Grade8 and 2 Grade7
39	290	Samar Ahmad	Liverpool	6 Grade9, 2 Grade8 and 3 Grade7
40	293	Sarib Jajja	Mosque South	3 Grade9, 4 Grade8, 2 Grade7 and 1 Grade6
41	296	Ramis Ahmad	New Malden	7 Grade8, 3 Grade7, 1 Grade6 and 1 Grade5
42	324	Reubeen Ahmad	Mosque West	7 Grade9, 3 Grade8 and 1 Grade7
43	330	Bilal Latif	Scunthorpe	1 Grade9, 8 Grade8 and 1 Grade7
44	339	Ibrahim Shaikh	Mosque West	7 Grade9 and 3 Grade8
45	355	Luqman Janood	Milton Keynes	5 Grade9, 3 Grade8 and 3 Grade7
46	360	Labib Ahmad	Earlsfield	3 Grade9, 4 Grade8, 3 Grade7 and 1 Grade5

2

47	363	Ghalib Butt	Shirley	10 Grade9
48	365	Zeenat Butt	Shirley	2 Grade9, 6 Grade8 and 2 Grade7
49	370	Imaad Ahmed Butt	Cheam	2 Grade9, 5 Grade8, 4 Grade7 and 1 Grade6
50	371	Raheel Anwar	Birmingham South	10 Grade9
51	374	Tofeeq Ahmad	Sutton	2 Grade9, 6 Grade8 and 2 Grade7
52	375	Talha Nasir	Bournemouth	5 Grade9, 2 Grade8 and 4 Grade7
53	382	Sadeed Abid	Balham	2 Grade9, 5 Grade8, 2 Grade7 and 1 Grade6
54	385	Haseeb Rehman	Hayes	8 Grade8, 1 Grade6 and 1 Grade5
55	397	Zeeshan Qadeer	Southall	5 Grade9 and 4 Grade8
56	405	Mashhood Ahmed Khan	Worcester Park	12 Grade9 and 1 A
57	406	Malik Rohan Uddin	Balham	6 Grade9, 1 Grade8, 1 Grade7, 1 Grade5, 2 Level2 with Distinction
58	417	Umer Munir	Swansea	1 Grade8, 6 A*, 5 A's and 1 Level2 Certificate with Distinction
59	460	Rubeen Ahmad	Deerpark	4 Grade9, 4 Grade8, 2 Grade7 and 1 BTEC Distinction*
60	466	Amaar Chowdhry	Morden	5 Grade9, 4 Grade8 and 3 Grade7
61	467	Armaan Ahmad Butt	Newham	6 Grade9 and 3 Grade8
62	469	Aazish Faheem	Newcastle	2 Grade9, 5 Grade8, 2 Grade7 and 1 Grade6
63	481	Taufique Ahmad	Worcester Park	6 Grade9 and 6 Grade8
64	483	Yasir Malik	Thornton Heath	3 Grade9, 3 Grade8, 5 Grade7 and 1 Grade6

3

Male A Level Recommended

No	Ref	Name	Jama'at	Qualification
65	7	Qaweem Ahmad	Thornton Heath	3 A's in A Level and 1 A in AS Level
66	17	Wasil Bhatti	Aldershot	2 A* and 2 A's
67	53	Sabah Dabir Ahmad	Redbridge South	3 A*
68	56	Yasir Ahmad	Clapham Junction	3 A's
69	75	Muhammad Sufyaan Masood	Luton	1 A* and 2 A's
70	81	Jazab Ahmed	Thornton Heath South	2 A*, 1 A and 1 B
71	88	Arslan Aftab	Mosque West	2 A* and 2 A's
72	91	Maghfoor Khan	Lower Morden	1 A* and 2 A's
73	95	Fraz Ahmed	Sutton	2 A* and 1 A
74	98	Fezaan Akram	Norbury	3 A*
75	121	Abrar Ahmed	Guildford	1 A* and 2 A's
76	133	Rizwan Chaudhry	West Croydon	2 A* and 1 A in A Level and 1 A* in Extended Project
77	135	Abdul Rahman Salam	Upper Mitcham	2 A* and 1 A
78	158	Zohaib Waqas	Worcester Park	3 A*
79	159	Sami-Ullah Syed Sikander	Burton-upon-Trent	2 A* and 1 A
80	175	Sameer Qureshi	Birmingham South	1 A* and 2 A's
81	180	Noor-Ud-Deen Mahmood Ahmad	Mitcham Park	3 A's
82	194	Jibran Raja	Greenford	3 A*
83	197	daaniyal ahmad	Slough	1 A* and 2 A's at A Level and 1 A at AS Level
84	209	Mirza Hashim Ahmad	Gillingham	2 A* and 1 A's
85	212	Fahad Ahmad	Coventry	1 A* and 3 A's
86	234	Faizan Ahmad	Southall	3 A's

4

87	253	Hamza Ahmad	Oxford	3 A*
88	254	Basel Chaudry	Aldershot	1 A* and 2 A's
89	262	Jazib Ahmad	Birmingham West	1 A* and 2 A's
90	270	Fateen Yasir	Jamia UK	4 A*
91	273	Salik Aziz	Morden Park	2 A* and 1 A
92	295	Shahzad Hashmi	Wandsworth	3 A* in A Level and 1 A in AS Level
93	297	Zaheen Akram	Norbury	1 A* and 2 A's
94	306	Adil Jheengoor	Wimbledon South	3 A's
95	314	Noyan Ahmed	Purley	1 A* and 2 A's
96	317	Sehran Ahmed	Leeds	3 A's and 1 B
97	336	Salman Ahmed	Upper Mitcham	1 A* and 3 A's
98	342	Waleed Ahmad	South Cheam	2 A* and 2 A's
99	349	Mashood Ahmad	Raynes Park	1 A* and 2 A's at A Level and 1 A* at AS Level
100	358	Awab Ahmad	Southfields	3 A's in A Level and 2 A in AS Level
101	364	Ghalib Butt	Shirley	3 A*
102	423	Azeem Ahmed	Redbridge South	2 A* and 1 A
103	424	Taha Nadeem	Malden Manor	1 A*, 2 A's and 1 A at AS Level
104	427	Uzer Mughal	Battersea	2 A* and 1 A
105	430	Nabeel JATHOL	Mosque West	1 A* and 2 A's
106	437	Faizan Ahmad	Bradford South	3 A*
107	465	Shazeb Basheer Bajwa	Earlsfield	3 A's
108	479	Wisham Ahmad	Cardiff	1 A*, 2 A's and 1 B
109	482	Taufique Ahmad	Worcester Park	3 A's
110	486	Tahir Farooq	Ewell	1 A* and 2 A's

5

111	492	Yusuf Ahmad	Peterborough	2 A* and 1 A
112	497	Masroor Bhatti	Southmead	1 A* and 2 A's

6

Male Degree Recommended

No	Ref	Name	Jama'at	Qualification
113	5	Danial Mirza	Worcester Park	Bachelor of Science with First Class Honours in Economics & Statistics, University College London
114	30	Salman Asad	Sheffield	Bachelor of Science with Honours in Medical Science with Neuroscience and Mental Health, Imperial College London
115	38	Dawood Khan	Selsdon	Bachelor of Science with First Class Honours in Chemistry, Queen Mary University of London
116	39	Rabah Din	Epsom	Bachelor of Science with First Class Honours in Economics and Finance, University of Surrey, Top 4 for university as per Guardian 2017
117	52	Muhammad Hassan Zeeshan	Leeds	Bachelor of Science with First Class Honours in Biomedical Science with Physiology / Pharmacology, Leeds Beckett University, Top5% in cohort
118	89	Shehryar Ahmad	Leicester	Bachelor of Engineering with First Class Honours in Mechanical Engineering, The University of Nottingham
119	141	Mirza Ahmad	Deerpark	Bachelor of Arts with First Class Honours in Economics and Business with East European Studies, University College London
120	172	Mehshan Khan	Baitul Ehsan	Bachelor of Science with First Class Honours in Information Technology Management for Business, Queen Mary University of London
121	221	Abdul Wahab	Ewell	Bachelor of Science with First Class Honours in Mathematics and Statistics, Queen Mary University of London
122	236	Raja Armughan Ahmed	Leeds	Bachelor of Engineering with First Class Honours in Chemical Engineering, The University of Lancaster. Top 10th institute in UK
123	264	Mohib Nadeem	Purley	Bachelor of Arts with First Class Honours in Law, University of Cambridge
124	283	Temur Ahmad Khan Pasha	Fazal Mosque	Bachelor of Science with First Class Honours in Medical Sciences with Neurosciences and Mental Health, Imperial College London
125	329	Farhan Saeed	Islamabad	Bachelor of Science with First Class Honours in Management Science, University College London
126	343	Waleed Omer	Oxford	Bachelor of Science with First Class Honours in Information Technology Management, Loughborough University
127	352	Mansoor Dahri	Islamabad	Bachelor of Arts with First Class Honours in Ancient Languages, University College London
128	373	Syed Yousaf Ahmad	Scunthorpe	Bachelor of Science with First Class Honours in Medical Sciences with Biomedical Engineering, Imperial College London
129	380	Haris Naeem	Stockport	Bachelor of Engineering with First Class Honours in Mechanical Engineering, The University of Manchester

7

130	391	Bilal Ahmad Malik	Thornton Heath South	Bachelor of Science with First Class Honours in Computer Science, Queen Mary University of London
131	419	FAWAD NASEER	Merton Park	Bachelor of Science with First Class Honours in Computer Science with Management, Kings College London
132	471	Umair Ul-Haq	Bradford South	Bachelor of Science with First Class Honours in Computer Science, The University of Leeds
133	475	Mirza Rizwaan Ahmad	Islamabad	Bachelor of Law with First Class Honours, University of York
134	490	Habib Ur Rehman	Raynes Park	Bachelor of Science with First Class Honours in Computer Science, Kings College London
135	4	Harris Mirza	Purley	Master of Science with First Class Honours in Computer Science, King's College London
136	11	Abdul Jalil	Clapham Junction	Master of Science with Distinction in Data Analytics, Queen Mary University of London
137	18	Aqib Rashid	Islamabad	Master of Science with First Class Honours in Computer Science, King's College London
138	99	Raja Junaid Latif	Fazal Mosque	Master of Science with Distinction in Electrical Power and Control Engineering, Liverpool John Moores University
139	162	Ahsan Uz Zaman	Scunthorpe	Master of Science with Distinction in Aerospace Engineering, Queen Mary University of London
140	282	Rizwaan Mohammed	Thornton Heath South	Master of Natural Sciences with Distinction, University of Cambridge
141	322	Haseeb Ahmed	Thornton Heath South	Master of Engineering with First Class Honours in Mechanical Engineering, Queen Mary University of London
142	337	Adnan Gondal	Fazal Mosque	Master of Engineering with First Class Honours in Biomedical Engineering, Imperial College London
143	344	MUHAMMAD ABDULLAH	Walsall	Master of Science with Distinction in Economics and Strategy for Business, Imperial College London
144	361	Saif Ahmed	Southfields	Master of Science with Distinction in Medical Biotechnology and Business Management, University of Warwick
145	381	Syed Ismail Ahmad	Carshalton	Master of Engineering with First Class Honours in Mechanical Engineering, University College London
146	388	Muhammad Usama Malik	Wolverhampton	Master of Science with First Class Honours in Computer Science, Kings College London
147	404	Haseeb Ahmad	Wolverhampton	Master of Engineering with First Class Honours in Mechanical Engineering, The University of Nottingham
148	415	Roshaan Bajwa	Glasgow	Master of Science with First Class Honours in Mathematics, University of Bristol
149	457	Haaris Osman Mehmood	Bradford South	Master of Engineering with First Class Honours in Electrical and Electronic Engineering with Management, Imperial College London
150	334	Iftekhar Waseem	Roehampton	Chartered Civil Engineer, The institute of Civil Engineers
151	435	Sharjeel Tahir	Scunthorpe	Fellowship of the Royal College of Anaesthetics

8

152	432	Muzzafer Chaudery	Aldershot	Fellowship of the Royal College of Surgeons in Vascular Surgery
153	153	Athar Warraich	Worcester Park	Doctor of Philosophy in Pure Mathematics, PhD, University of Birmingham
154	154	Annsar Warraich	Mosque East	Doctor of Philosophy, PhD, Aston University
155	187	Mujeeb Ahmed Mughadar Palliparambil	Putney	Doctor of Philosophy in Naval Architecture Ocean Engineering, Dusan National University Korea
156	211	Khuram Amini	Manchester West	Doctor of Philosophy in Chemotherapy Dose Reduction in Palliative Lung Cancer, University of Bradford
157	418	Mubarak Ahmad	Glasgow	Doctor of Philosophy in International Relations and Public Policy, University of Newcastle Upon Tyne

9

Female GCSE Recommended

No	Ref	Name	Jama'at	Qualification
1	36	Feryal Nasir	Manchester North	4 Grade9 and 6 Grade8
2	41	Amtul Rafeh	Manchester East	7 Grade9 and 2 Grade8
3	43	Manahil Mehmood	Scunthorpe	5 Grade9, 2 Grade8, 2 Grade7 and 1 Grade6
4	49	Atiyya Tul Hayee Butt	Aldershot	5 Grade9, 4 Grade8 and 1 Grade7
5	65	Sofia Ansari	Worcester Park	5 Grade9 and 5 Grade8
6	66	Fizzah Sohail	Farnham	2 Grade9 and 8 Grade8
7	68	Anahya Ahmed Khokhar	Watford	7 Grade9, 1 Grade8 and 1 Grade7
8	69	Maariah Majeed	Watford	9 Grade9 and 1 Grade8
9	73	Fariha Ansari	Worcester Park	5 Grade9, 4 Grade8 and 1 Grade7
10	78	Rameen Masood	Leicester	12 Grade9
11	80	Mehwish Bashir	Luton	6 Grade9, 2 Grade8 and 2 Grade7
12	94	Warda Firdous	Raynes Park	7 Grade9 and 4 Grade8
13	102	Dur-e-Adan Adan	South Cheam	1 Grade9, 6 Grade8, 2 Grade7 and 2 Grade6
14	104	Nahiya Ahmad	Worcester Park	9 Grade9 and 3 Grade8
15	105	Attiya Tul Mussawir	Birmingham West	7 Grade9, 1 Grade8, 1 Grade7 and 1 Grade5
16	107	Yusra Shahid	Putney	1 Grade9, 6 Grade8 and 2 Grade7
17	114	Jaazaba Saleem Amini	Bradford North	5 Grade9 and 5 Grade8
18	116	Faiza Anwar	Thornton Heath	3 Grade9, 5 Grade8 and 1 Grade7
19	118	Halima Ahmad	New Malden	3 Grade9 and 6 Grade8
20	132	Kanwal Shahid	Sutton	7 Grade9 and 3 Grade8
21	136	Iffa Ahmad	Liverpool	8 Grade9 and 2 Grade8
22	137	Dur-E-Nayab Mirza	Spen Valley	8 Grade9 and 1 BTEC Distinction*

1

23	144	Nushabah Ahmad	Morden	12 Grade9
24	145	Zainab Mehmood	Baitul Futuh East	9 Grade9, 2 Grade8 and 1 Grade7
25	168	Rukhma Mubarika	Newcastle	5 Grade9, 3 Grade8 and 3 Grade7
26	173	Wardah Burhan	Guildford	2 Grade9, 5 Grade8, 1 Grade7, 2 Grade6 and 1 A
27	178	Fatima (Zunehra) Danayal	Epsom	4 Grade9, 4 Grade8 and 2 Grade7
28	183	Munazza Rana	Slough	3 Grade9, 6 Grade8 and 1 Grade7
29	184	Nabeela Shinwari	South Cheam	3 Grade9, 4 Grade8 and 2 Grade7
30	207	Zoya Danayal	Epsom	4 Grade9, 4 Grade8 and 2 Grade7
31	213	Hahira Ahmad	Birmingham West	9 Grade9
32	215	Sabiha Saif	Mosque West	7 Grade9, 2 Grade8, 1 Grade7, 1 A* and 1 A
33	220	Aiman Sethi	South Cheam	9 Grade9 and 1 Grade7
34	230	Tahira Mahmood	Ewell	2 Grade9, 5 Grade8 and 2 Grade7
35	240	Barira Shums	Wandsworth Town	1 Grade9, 5 Grade8 and 5 Grade7
36	242	Samreen Nasir	Morden Park	4 Grade9, 3 Grade8, 2 Grade7, 1 Grade6 and 1 BTEC Distinction
37	243	Maham Kashif	Baitul Ehsan	5 Grade9, 6 Grade8 and 1 Grade7
38	256	Shumaila Noman Muhammad	Bristol	7 Grade9, 1 Grade8 and 1 Grade7
39	257	Sidra Noman Muhammad	Bristol	6 Grade9 and 5 Grade8
40	267	Maliha Rafi	Birmingham East	4 Grade9, 4 Grade8 and 1 Grade6
41	268	Zara Mahnoor Ahmad	Southfields	6 Grade9 and 5 Grade8
42	271	Arwa Roheen	Spen Valley	6 Grade9, 1 Grade8 and 2 Grade7
43	275	Maira Shahid	Shirley	2 Grade9, 5 Grade8 and 3 Grade7
44	281	Maariah Safa Ahmad	Burton-upon-Trent	9 Grade9, 1 Grade8 and 1 A
45	287	Tahrim Ahmed	Baitul Futuh East	8 Grade9, 1 Grade8 and 1 Grade6
46	289	Ghazala Ghaffar	Birmingham South	6 Grade9 and 5 Grade8

2

47	304	Nehal Malik	Bradford South	8 Grade9, 1 Grade8 and 1 Grade7
48	309	Siaraa Syed	Hounslow South	9 Grade9 and 1 Grade8
49	312	Sana Dar	Malden Manor	5 Grade9, 3 Grade8 and 2 Grade7
50	316	Azka Chaudhry	Baitul Futuh South	6 Grade8 and 4 Grade7
51	319	Rubab Waseem	Glasgow	6 A's and 1 B in Sottish GCSE
52	323	Maria Akbar	Glasgow	7 A's in Sottish GCSE
53	340	Rabeeta Gill	Balham	2 Grade9, 6 Grade8, 1 Grade7, 1 Grade6, 1 Grade5 and 1 B
54	347	Tasnima Rahim	North London	7 Grade9, 1 Grade8 and 1 Grade7
55	354	Sania Butt	Malden Manor	3 Grade9, 5 Grade8 and 1 Grade6
56	356	Aaysha Binte Ahmad	High Wycombe	10 Grade9 and 1 A
57	367	Fateha Khawaja	Islamabad	4 Grade9, 4 Grade8 and 2 Grade7
58	369	Wareesha Ali Ranjha	Cheam	4 Grade9, 5 Grade8 and 1 Level2 Certificate with Distinction*
59	379	Fizra Mohammad	Lower Morden	5 Grade9, 4 Grade8, 1 Grade7 and 1 Level2 Certificate with Distinction
60	384	Zeena Buttar	Glasgow	7 A's in Scottish GCSE
61	386	Basima Ahmad	Southfields	5 Grade9 and 5 Grade8
62	390	Ezzah Sajid	Sheffield	6 Grade9, 2 Grade8 and 1 Grade7
63	401	Aamina Khan	Guildford	7 Grade9, 1 Grade8 and 1 Grade6
64	402	Ayesha Qamar	Huddersfield South	5 Grade9, 3 Grade8, 1 Grade7 and 1 BTEC Distinction *
65	407	Nosheen Mullick	Oxford	1 Grade9, 6 Grade8 and 4 Grade7
66	408	Ayla Kanwal Bhatti	Newcastle	2 Grade9, 6 Grade8 and 2 Grade7
67	426	Khulood Ahmad	Baitul Futuh South	6 Grade9, 4 Grade8, 1 Grade7 and 1 Grade6
68	443	Sehar Nawaz	Clapham	1 Grade9, 5 Grade8 and 4 Grade7
69	499	Rayhana Ameen	High Wycombe	7 Grade9, 2 Grade8 and 2 Grade7

3

Female A Level Recommended

No	Ref	Name	Jama'at	Qualification
70	12	Sofia Muhammad	Mosque East	3 A's in A Level and 1 A in AS Level
71	22	Cemal Inam	Thornton Heath South	2 A* and 1 A
72	25	Salmana Irfan Bashir	Thornton Heath South	2 A* and 1 A in A Level and 1 A* in Extended Project
73	26	Zainab Fatima	Birmingham West	3 A* and 1 A
74	29	Zohaa Qaisar	Hounslow South	2 A* and 1 A
75	32	Aanam Munawwar	Leeds	3 A*
76	64	Jaziba Ahmed	Southmead	3 A* in A Level and 1 A in AS Level
77	76	Shanzeh Akhtar	Merton Park	3 A's in A Level and 1 A* in AS Level
78	79	Kashifa Idrees	Ewell	3 A*
79	86	Muskan Kashif	Hayes	3 A* and 1 A
80	97	Fakiha Rana	Putney	2 A* and 1 A
81	108	Yusra Shahid	Putney	2 A* and 1 A
82	110	Nazish Naeem	Carshalton	2 A* and 1 A in A Level and 1 A* in Extended Project
83	122	Kanwal Nasir	Manchester South	2 A* and 1 A
84	143	Isha Shabbir	Baitul Futuh East	3 A's
85	146	Zainab Mehmood	Baitul Futuh East	1 A* and 2 A's
86	152	Salmana Nadeem	Barking & Dagenham	2 A* and 1 A in A Level and 1 A in AS Level
87	165	Natasha Carmichael	Walsall	1 A* and 2 A's
88	169	Alisha Khan	Lower Morden	1 A* and 2 A's
89	216	Sabiha Saif	Mosque West	1 A* and 2 A at A Level and 1 A in AS Level
90	227	Wajiha Umar	Roehampton	2 A* and 1 A
91	229	Sabiha Khan	Jamia UK	2 A* and 2 A's in A Level and 1 A in AS Level

4

92	231	Laiba Mubashar	Battersea	1 A*, 2 A's in A Level and 1 A in AS Level
93	233	Mehwish Mahmood	Islamabad	2 A* and 1 A
94	235	Sawaira Waqas	Worcester Park	3 A*
95	238	Sufia Eman Ahmed	Glasgow	3 A's
96	251	Zoha Sohail	Battersea	1 A* and 2 A's
97	260	Rubab Waseem	Glasgow	5 A's in Scottish A Levels
98	269	Zara Mahnoor Ahmad	Southfields	1 A* and 2 A's
99	272	Hiba Tu Noor Rabbani	Burton-upon-Trent	1 A* and 2 A's
100	274	Neha Yasin	Battersea	4 A*
101	292	Hala Akbar	Glasgow	3 A's
102	299	Najia Ahmad	Mosque South	2 A* and 2 A's
103	301	Aamna Ahmad	Hayes	3 A's
104	303	Nehal Malik	Bradford South	2 A* and 1 A
105	307	Dania Chaudhry	Baitul Futuh South	1 A* and 3 A's in A Level and 1 A* in Extended Project
106	310	Anoosha Nasir	Morden Park	2 A* and 1 A's
107	331	Lubna Latif	Scunthorpe	3 A*
108	335	ALIYA MUBASHER	Nottingham	3 A*
109	341	Rabeeta Gill	Balham	1 A* and 3 A's
110	346	Tasnima Rahim	North London	2 A* and 1 A
111	350	Tayyaba Tahir	Roehampton Vale	2 A* and 1 A
112	351	Yusra Dahri	Islamabad	2 A* and 1 A
113	359	Aaysha Binte Ahmad	High Wycombe	4 A*
114	366	Aiyla noor Salam	Putney	2 A* and 1 A
115	368	Fateha Khawaja	Islamabad	2 A's in A Level and 1 D2 in Cambridge Level3 Pre U

5

116	387	Basima Ahmad	Southfields	2 A* and 1 A's
117	392	Maham Nauman	Wolverhampton	1 A* and 2 A's
118	400	Hibbahtul Musawer Malik	Mosque South	2 A* and 1 A
119	416	Tabassum Malik	Shirley	3 A* in A Level and 1 A at AS Level
120	425	Mashaim Bukhari	Glasgow	4 A's and 1 B
121	433	Mahvish Malik	Southfields	3 A*
122	436	Errsa Noor	Stockport	2 A*, 1 A and 1 B
123	438	Halla Bajwa	Roehampton	3 A's
124	458	Syeda Nooresahar Ahmad	Islamabad	2 A* and 1 A
125	464	Zunaira Khan	Merton Park	1 A*, 2 A's, 1 A at AS Level and 1 A* in Extended Project
126	478	Kashaf Jan	Huddersfield South	1 A*, 2 A's and 1 BTEC with Distinction
127	493	Khafia Mehboob	North London	1 A* and 3 A's
128	495	Maham Javaid	Crawley	1 A* and 2 A's

6

Female Degree Recommended

No	Ref	Name	Jama'at	Qualification
129	9	Sitwat Mirza	Mosque East	Bachelor of Arts with First Class Honours in History, King's College London
130	13	Husna Butt	Islamabad	Bachelor of Arts with First Class Honours in Theology & Religious Studies, Roehampton University
131	14	Rahila Kashif	Hayes	Bachelor of Science with First Class Honours in Psychology, King's College London
132	35	Sohah Ahmed	Lower Morden	Bachelor of Arts with First Class Honours in Politics and International Relations, Queen Mary University of London
133	57	Aliza Butt	Baitul Ehsan	Bachelor of Science with First Class Honours in Cancer Biology, University College London
134	60	Mehak Tariq	Southall	Bachelor of Science with First Class Honours in Biological Science, The University of Westminster, 2nd in cohort
135	71	Hannana Kanwal Karim	Hounslow South	Bachelor of Science with First Class Honours in Chemistry, Queen Mary University of London
136	77	Pernia Javid	Guildford	Bachelor of Science with First Class Honours in Anatomy, Development and Human Biology with Basic Medical Science, Kings College London
137	82	Tuba Abdul	Selsdon	Bachelor of Science with First Class Honours in Applied Medical Sciences, University College London
138	120	Khulat Saqi	New Malden	Bachelor of Science with First Class Honours in Medical Science with Cardiovascular Sciences, Imperial College London
139	134	Shawazullnoor Ahmad	Baitul Futuh East	Bachelor of Arts with First Class Honours in Journalism, Middlesex University, Top 5% in cohort
140	151	Afia Ahmad	Inner Park	Bachelor of Science with First Class Honours in Accounting and Management, Queen Mary University of London
141	155	Farkhanda Akbar	Baitul Futuh	Bachelor of Science with First Class Honours in Biomedical Sciences, Queen Mary University of London
142	164	Habiba Saif	Birmingham West	Bachelor of Science with First Class Honours in Biochemistry, Cardiff University
143	170	Alia Manzoor	Mitcham Park	Bachelor of Science with First Class Honours in Pharmaceutical Chemistry, Queen Mary University of London
144	186	Tooba Lodhi	Morden South	Bachelor of Science with First Class Honours in Psychology with Professional Development, Brunel University London, Top 5% in cohort
145	193	Mahanoor Shahzad	Bradford North	Bachelor of Science with First Class Honours in Information and Communications Technologies, Queen Mary University of London
146	201	Faiza Ahmed	Stockport	Bachelor of Law with First Class Honours, Keele University, Top in cohort
147	214	Tayyiba Nasir	Clapham	Bachelor of Arts with First Class Honours in History, Queen Mary University of London
148	244	Iffat Mirza	Raynes Park	Bachelor of Arts with First Class Honours in Comparative

7

				Literature, Kings College London
149	266	Basma Abro	Reading	Bachelor of Science with First Class Honours in Business Management with Business Experience, Kingston University, Top 2 in cohort
150	279	Hafsa Rubab	Cheam	Bachelor of Science with First Class Honours in Biomedical Sciences, Brunel University London, Top 5% in cohort
151	294	Irum Nasrullah	Baitul Futuh South	Bachelor of Science with First Class Honours in Human Nutrition, Kingston University, Top 2 in cohort
152	298	Durreshahwar Hashmi	Wandsworth	Bachelor of Science with First Class Honours in Medical Sciences with Endocrinology, Imperial College London
153	300	Hania Yasin	Battersea	Bachelor of Science with First Class Honours in Neuroscience, Kings College London
154	321	Farheen Khalid	Sutton	Bachelor of Science with First Class Honours in Physics with Theoretical Physics, Kings College London
155	348	Sunnah Ahmed	Stevenage North	Bachelor of Science with First Class Honours in Psychology, London South Bank University, Top 5% in cohort
156	393	Maria Ahmad	Greenford	Bachelor of Science with First Class Honours in Pre-Hospital Medicine, Queen Mary University of London
157	470	Nayjab Sajid	Lower Morden	Bachelor of Science with First Class Honours in Mathematics with Finance and Accounting, Queen Mary University of London
158	501	Tehmina Sadaf Mirza	Sutton	Bachelor of Arts with Honours in Applied Arts in Media Studies, The University of Guelph
159	502	Mahvesh Sayed	Raynes Park	Bachelor of Arts with First Class Honours in Business Management (Finance), Middlesex University
160	8	Atekah Hafeez	Lower Morden	Master of Science with Distinction in Bioinformatics, Queen Mary University of London
161	16	Syeda Hibba tul Hayee	Morden South	Master of Science with Distinction in Advanced Biomedical Imaging, University College London
162	20	Sana Ahmed	Selsdon	Master of Science with Distinction in Reproductive and Developmental Biology, Imperial College London
163	31	Mahedah Rehman	Manchester West	Master of Research with Distinction in Biomedical and Translational Science, King's College London
164	67	Saira Ahmed	Cardiff	Master of Science with Distinction in Cancer Biology and Therapeutics, Cardiff University
165	83	Tuba Abdul	Selsdon	Masters with Distinction in Physician Associate Studies, St George's University of London
166	149	Humaira Ahmad	Southfields	Master of Science with Distinction in Climate Change: Environment, Science and Policy, King's College London
167	188	Fizza Taskeen Ahmed	Sutton	Master of Science with Distinction in Cancer, University College London
168	224	Farida Ahmed Sindhu	Baitul Futuh	Master of Science with Distinction in Engineering with Finance, University College London
169	249	Naema Huma	Thornton Heath	Master of Science with Distinction in Biomedical and Molecular

8

		Khan		Science Research, Kings College London
170	276	Nidah Asim	Thornton Heath South	Master of Pharmacy with First Class Honours, University College London
171	302	Manaal Rehman	Wandsworth Town	Master of Science with First Class Honours in Computer Science, Kings College London
172	362	Tanzila Anum	Thornton Heath South	Master of Science with Distinction in Biomedical Science, Kingston University, Top 5% in cohort
173	377	Friha Zafar	Shirley	Master of Science with Distinction in Bioinformatics, Queen Mary University of London
174	394	Sadaf Rashid	Morden Park	Master of Research with Distinction in Biomedical Science with Molecular Mechanisms of Cancer, St Georges University of London, Top in cohort
175	413	Lubna Ahmad	Thornton Heath South	Master of Science with Distinction in Cancer, University College London
176	429	Aisha Ahmad	Aldershot	Master of Science with Distinction in Cancer and Therapeutics, Queen Mary University of London
177	444	Shamaila Anjum	Oxford	Master of Science with Distinction in Economics and Social History, University of Oxford
178	474	Rahila Roohi Javed	Islamabad	Master of Science with Distinction in Affective Disorder, Kings College London
179	491	Yasmine Al Jeiroudi	Peterborough	Master of Science with Distinction in Structural Engineering, University of Surrey
180	147	Saiqua Raoof	High Wycombe	Fellowship of the royal college of Paediatrics and Child Health
181	228	Sana Khalid	Deerpark	Fellowship of the royal college of Pathologists
182	489	Munazzah Chou	Farnham	Fellowship of the Royal College of Ophthalmology
183	219	Shazia Nazir	Northern Ireland	Membership of the Royal College of Psychiatrists
184	74	Sunbal Naureen Bhatti	Slough	Doctor of Philosophy, PhD, University of Reading
185	167	Shabina Hayat	Cambridge	Doctor of Philosophy, PhD, University of Cambridge
186	259	Adila Mahmood	Walton On Thames	Professional Doctorate in Counselling Psychology, University of East London
187	409	Matina Hakim	Liverpool	Doctor of Philosophy in Developmental Biology and Medicine, The University of Manchester

9

رپورٹ: عبدالنور۔ نمائندہ الفضل آن لائن آئیوری کوسٹ

نیشنل تربیتی کلاس و اجتماع خدام الاحمدیہ، آئیوری کوسٹ

مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کو کورونا وائرس وباء کے بعد محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلی مرتبہ نیشنل تربیتی کلاس نیز اجتماع خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ 2022ء کے انعقاد کی توفیق ملی۔

سالانہ نیشنل تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ

امسال تربیتی کلاس کے لئے کم از کم معیار سیکنڈری امتحان رکھا گیا، جس کے تحت ہر ریجن سے تین تین خدام و اطفال کی شرکت کے لئے اضلاع کو ٹارگٹ دیئے گئے۔مورخہ 20 اگست تا 01 ستمبر 2022ء نیشنل تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ کا باقاعدہ انعقاد کیا گیا۔اس کلاس کے نگران کے طور پر مکرم صادق احمد صاحب مبلغ سلسلہ ابنگرو جبکہ اساتذہ میں مکرم عبدالسلام طورے صاحب مبلغ سلسلہ دلوا، مکرم وترا عبدالرحمان صاحب معلم سلسلہ نیز مکرم سانگے محمد صاحب معلم سلسلہ نے خدمات سرانجام دیں۔اس تربیتی کلاس میں درج ذیل عناوین کے تحت شاملین کو لیکچرز دیئے گئے۔(یسرنا القرآن، نماز، صداقت حضرت مسیح موعودؑ، نظام جماعت احمدیہ، فقہ حصہ نماز، حضرت محمد ﷺ بائبل سے، موازنہ مذاہب، وفات مسیح، ختم نبوت اور دجال)۔ روزانہ کی بنیاد پر نماز تہجد و فجر کے بعد دروس کا اہتمام کیا جاتا رہا۔جبکہ نماز عصر کے بعد کھیل کا انتظام بھی تھا۔نماز مغرب و عشاء کے درمیان بھی دروس کا اہتمام کیا گیا۔ رات کے کھانے کے بعد سوال و جواب کے پروگرامز بھی تربیتی کلاس کا حصہ رہے۔جبکہ مختلف عناوین کے تحت ویڈیوز بھی شامل نصاب رہیں مثلاً four days without shepherd، اختتامی خطاب جلسہ سالانہ جرمنی نیز دوران تربیتی کلاس آنے والے خطبات جمعہ۔بعد ازاں تربیتی کلاس کے نصاب سے شاملین سے امتحان بھی لیا گیا جس میں تمام عناوین کے تحت سوالات شامل کئے گئے نیز دکھائی گئی ویڈیوز کے سوالات بھی شامل امتحان تھے جبکہ تمام شاملین کا oral exam لینے کے ساتھ ساتھ انفرادی کارکردگی کے نمبرز بھی شامل امتحان کئے گئے۔

نیشنل اجتماع خدام الاحمدیہ پہلا دن

تربیتی کلاس کے انعقاد کے معاً بعد مورخہ 2 تا 4 ستمبر 2022ء بروز جمعۃ المبارک تا اتوار سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا انعقاد کیا گیا۔جس کے لئے شاملین کی آمد کا سلسلہ ایک روز قبل مورخہ 01 ستمبر بروز جمعرات ہی شروع ہو گیا۔مختلف ریجنز کے قافلے مہدی آباد میں پہنچ گئے۔مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ

نے ہمراہ نیشنل صدر صاحب خدام الاحمدیہ مکرم کونے داؤدا صاحب (.M Koné Daouda) و دیگر ممالک کے وفود کے ہمراہ اجتماع کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔اجتماع کے دن کا باقاعدہ آغاز بروز جمعۃ المبارک صبح باجماعت نماز تہجد، فجر اور درس سے کیا گیا۔ ناشتہ کے فوراً بعد کھیلوں کے مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ 12 بجے مقامی وقت کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا براہ راست خطبہ جمعہ تمام شاملین نے سنا جس کے بعد مقامی طور پر خطبہ جمعہ مکرم طورے عبدالسلام صاحب نے دیا اور نماز جمعہ وعصر کی ادائیگی ہوئی۔نماز جمعہ کے بعد شاملین کو طعام پیش کیا گیا اور شام 4 بجے کے قریب اجتماع کے افتتاحی پروگرام کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔تلاوت قرآن کریم فرنچ ترجمہ اور نظم کے بعد مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی صدارت میں تمام شاملین نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔جس کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب آئیوری کوسٹ نے اجتماع کی افتتاحی تقریر کی بعد ازاں دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا اور باقی مقابلہ جات کا سلسلہ رات طعام کے بعد تک جاری رہا۔

دوسرا دن، امن مارچ اور نیشنل شوریٰ خدام الاحمدیہ

دوسرے دن کا آغاز بھی باجماعت نماز تہجد و درس کے ساتھ ہوا۔اس دن کی سب سے اہم بات خدام الاحمدیہ کی جانب سے منعقدہ مارچ تھا۔جس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔یہ امن ریلی تقریباً آٹھ کلومیٹر پر محیط تھی جو کہ yopougou سے شروع ہو کر مہدی آباد پر اختتام پذیر ہوئی۔اس کی سیکیورٹی کے لئے مقامی پولیس بھی ہمراہ تھی جبکہ اجتماع میں شامل تمام خدام اس کا حصہ تھے۔خدام نے لوائے خدام احمدیت، قومی پرچم نیز مختلف بینرز اٹھا رکھے تھے۔مختلف مقامات پر پرجوش انداز میں مقامی افراد نے شاملین کا استقبال کیا جب کہ مارچ کے دوران مختلف نظموں اور نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ شاملین کا لہو بھی گرمایا جاتا رہا۔ اختتام پر دوسرے دن کی مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب نے کی۔تلاوت قرآن کریم و فرنچ ترجمہ کے بعد قصیدہ پیش کیا گیا جس کے بعد مکرم طورے عبدالسلام صاحب ریجنل مشنری دلوا نے ’’کامل انصاف، معاشرتی امن کی ضمانت‘‘ کے عنوان سے تقریر کی۔جس کے بعد مختلف ممالک کے جماعتی وفود نے حاضرین اجتماع سے خطاب کیا۔اس دوران غانا جماعت کے وفد نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ غانا کی جانب سے بھجوایا گیا تحفہ برائے صدر مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ بھی پیش کیا۔جس کے بعد مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا سلسلہ بدستور جاری رہا تاہم اس دوران مکرم امیر صاحب نے دیگر ممالک کے وفود کے ہمراہ خدام الاحمدیہ کی جانب سے منعقدہ کتب نمائش کا افتتاح بھی کیا۔مکرم سورو الحسن صاحب مبلغ سلسلہ بسم نے اس نمائش کی تفاصیل سے مہمانان کرام کو آگاہ کیا۔اجتماع میں ’’بازار‘‘ بھی لگایا گیا جس کے تحت

مختلف سٹالز لگائے گئے جہاں خدام و اطفال نے خریداری کی۔نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد طعام پیش کیا گیا۔

طعام کے بعد مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ کی زیر صدارت خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کی مختصر نیشنل مجلس شوریٰ 2022ء کا انعقاد کیا گیا جس میں ہر ریجن سے پہلے سے منتخب تین تین نمائندگان، ریجنل قائدین نیز ریجنل مبلغین کرام نے شرکت کی۔اس شوریٰ کا مقصد نیشنل صدر خدام الاحمدیہ کے انتخاب کی کارروائی تھا۔کارروائی کا باقاعدہ آغاز صدر مجلس کی اجازت کے ساتھ مکرم شبیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن کریم سے کیا جس کے بعد انتخابات کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں نیشنل صدر خدام الاحمدیہ نیز مکرم امیر صاحب نے مختصر خطاب کیا اور شوریٰ کا باقاعدہ اختتام ہوا۔نماز مغرب و عشاء کے بعد حاضرین کو طعام پیش کیا گیا جس کے بعد خدام الاحمدیہ نیز اطفال الاحمدیہ کی انڈور گیمز اور علمی مقابلہ جات کا سلسلہ جاری رہا۔

آخری دن و تقریب تقسیم انعامات

اجتماع کے تیسرے اور آخری دن کا باقاعدہ آغاز نماز تہجد، فجر اور درس، بعنوان قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر ممکن نہیں، کے ساتھ ہوا۔ ناشتہ کے بعد ریجنل مشنریز اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے درمیان دوستانہ فٹ بال میچ کھیلا گیا جسے نیشنل مجلس عاملہ نے ایک کے مقابلہ میں صفر سے جیت لیا اور بعد ازاں گزشتہ دنوں میں ہونے والے مختلف مقابلہ جات کے فائنل مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔تمام خدام و اطفال

DAILY ONLINE
ALFAZL
LONDON

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION
Download on the App Store
Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ادارہ کا مضمون نویسوں، تبصرہ و مراسلہ نگاروں کے خیالات اور آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں

نے اختتامی تقریب کے لئے تیاری کی اور اجتماع کے ہال میں مہمانان کی آمد سے قبل پہنچ گئے۔ 12 بجے اختتامی تقریب کا باقاعدہ آغاز مکرم امیر ومشنری انچارج صاحب کی زیر صدارت ہوا۔مکرم لامینے طورے صاحب نے تلاوت قرآن کی سعادت پائی۔فرینچ ترجمہ کے بعدعزیزم شاہ رخ پاشا صاحب نے نظم پڑھی۔مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی صدارت میں تمام شاملین نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔جس کے بعد مکرم سانفو آسم صاحب ریجنل قائد فیرکے نے تقریر بعنوان ’’مذہب میں جذبہ اطاعت کا نوجوانوں پر اثر‘‘ کی، بعد ازاں ریجنل مبلغین کرام نے مکرم شاہد احمد صاحب مبلغ سلسلہ کی قیادت میں ترانہ خدام الاحمدیہ ’’خدام احمدیت‘‘ پڑھا۔جس کے بعد خدام الاحمدیہ کی جانب سے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی گئی۔مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے تقریر کی بعد ازاں مکرم امیر ومشنری انچارج صاحب نے جلسہ کی اختتامی تقریر کی۔جس کے بعد اولاً تربیتی کلاس اور بعد ازاں مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیکر پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام، اطفال اور ٹیمز میں صدر مجلس اور مہمانان کرام نے باری باری تحائف و اسناد پیش کیں جبکہ دیگر ممالک سے آنے والے وفود کو بھی یادگاری تحفہ جات پیش کئے گئے۔علم انعامی کی حقدار اپنی کارگزاری کی بنیاد پر مجلس آبی جان (Abidjan) قرار پائی۔امسال علمی مقابلہ جات میں خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے لئے مقابلہ یسرنا القرآن، تلاوت قرآن، حفظ قرآن، اذان، نظم، مذہبی و جرنل سوالات کا پرچہ، مقابلہ وضو ونماز کیاادائیگی، مقابلہ حفظ عہد اطفال و خدام، مقابلہ تقریر نیز مقابلہ پیغام رسانی شامل تھا جبکہ کھیلوں کے مقابلہ جات میں سو میٹر دوڑ، بوری دوڑ، فٹ بال، رسہ کشی، پنجہ آزمائی، ایک پاؤں پر دوڑ، چمچ دوڑ، میراتھن، موم بتی جلانے کامقابلہ، وزن اٹھا کر دوڑ کا مقابلہ نیز مقابلہ ثابت قدمی شامل تھے۔ خدام الاحمدیہ کی سطح پر پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے ریجنز بالترتیب آبی جان (Adidjan)، بواکے (Bouaké)، گراں لاؤو (Grand-Lahou) جبکہ اطفال الاحمدیہ کی سطح پر پہلی تین پوزیشنز بالترتیب آبی جان (Abidjan)، ساں پیدرو (San-Pédro) اورگراں لاؤو (Grand-Lahou) نے حاصل کیں جبکہ تربیتی کلاس کے امتحان میں بالترتیب ساں پیدرو (San-Pedro)، آبنگرو (Abangouro) اور ساں پیدرو (sanp-Pedro) نے پہلی تین پوزیشنز حاصل کیں۔اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کے لئے مبارک کرے، آمین۔اعزازات کی تقسیم کے بعد مکرم امیر ومشنری انچارج صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور اجتماع کا باقاعدہ اختتام نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعدطعام کے ساتھ ہوا۔

اللہ کے فضل وکرم سے امسال آئیوری کوسٹ کے تمام ریجنز سے 700 خدام و اطفال نے سالانہ اجتماع میں مجلس کا مخصوص لباس (سفید قمیض، کالی پینٹ، کالے جوتے، کالی ٹوپی، مجلس کاسکارف) زیب تن کرکے شرکت کی جبکہ تربیتی کلاس میں 50 خدام واطفال شریک ہوئے۔ تمام ریجنل مبلغین کرام آئیوری کوسٹ، اراکین نیشنل عاملہ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ، نیشنل صدر مجلس انصار اللہ، جبکہ مہمانان کرام میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ برکینا فاسو مع دوممبران، صدر مجلس خدام الاحمدیہ سینیگال، صدر مجلس خدام الاحمدیہ بینن، نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ غانا مع 2اراکین نے بھی امسال اجتماع میں شرکت کی۔مختلف ممالک کے وفود، امیر صاحب آئیوری کوسٹ نیز صدر مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کو مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کی جانب سے یادگاری تحائف بھی دیئے گئے۔کورونا وباء کے باعث چونکہ گزشتہ سالوں میں اجتماع نہیں ہوسکا چنانچہ امسال پہلی مرتبہ مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ نے اجتماع کے سو فیصدی اخراجات خود ادا کئے الحمد للہ۔جلسہ کی تمام کاروائی کی لائیو نشریات بذریعہ ایم ٹی اے آئیوری کوسٹ یوٹیوب چینل نیز خدام الاحمدیہ کے فیس بیک پیج پر بھی ساتھ ساتھ کی جاتی رہی جبکہ واٹس ایپ کے ذریعے بھی اجتماع کی کاروائی کی بھرپور تشہیر کی گئی۔اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کی اس مساعی کو قبول کرے اور آئندہ بھی مزید بہتر سے بہتر رنگ میں تعلیم وتربیت کے ان پروگرامز کے انعقاد کی توفیق عطا کرتا جائے۔آمین

فقہی کارنر

نامحرم عورتوں سے مصافحہ جائز نہیں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ تحریر کرتے ہیں کہ مولوی شیر علی صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعودؑ سے عرض کیا کہ میرے ساتھ شفاخانہ میں ایک انگریز لیڈی ڈاکٹر کام کرتی ہے اور وہ ایک بوڑھی عورت ہے۔ وہ کبھی کبھی میرے ساتھ مصافحہ کرتی ہے۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ تو جائز نہیں ہے۔ آپ کو عذر کر دینا چاہئے کہ ہمارے مذہب میں یہ جائز نہیں ہے۔

(سیرت المہدی جلد 1 صفحہ 362-363)

(مرسلہ: داؤد احمد عابد۔ استاد جامعہ احمدیہ برطانیہ)

ایک سبق آموزبات

سادگی اور زندگی کا ستون

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یاد رکھو بچوں جیسی سادگی جب تک نہ ہو اس وقت تک انسان نبیوں کا مذہب اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

ہر چیز کا ستون ہوتا ہے۔زندگی اور صحت کا ستون خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 440)

مرسلہ: ام حانیہ انور

طلوع وغروب آفتاب

	4/اکتوبر2022ء	طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ		04:57	18:06
مدینہ منورہ		04:57	18:06
قادیان		05:03	18:10
ربوہ		04:43	17:50
اسلام آباد ٹلفورڈ		05:39	18:35